احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 26 جنوری 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

سوموار 26 جنوری 2015ء 5 ربیع الثانی 1436 ہجری 26 صلح 1394 ھش جلد 65-100 نمبر 22

نفس کی اصلاح کی دعا

ہے سب جہاں سے جنگ سہیڑی ترے لئے
اب یہ نہ ہو کہ تو ہمیں دل سے اتار دے
تنگ آگیا ہوں نفس کے ہاتھوں سے میری جاں
جلد آ اور آ کے اس مرے دشمن کو مار دے
بچھڑے ہوؤں کو جنت فردوس میں ملا
جسر صراط سے بہ سہولت گزار دے

کلام محمود)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

’’دین کو دُنیا پر مقدم رکھنا نہایت مشکل امر ہے۔ کہنے کو تو انسان کہہ لیتا ہے اور اقرار بھی کر لیتا ہے مگر اس کا پورا کرنا ہر ایک کا کام نہیں۔ دین کو دنیا پر مقدم رکھنا اس طرح سے پہچانا جاتا ہے کہ جب انسان کا دنیوی مال میں نقصان ہو تو کس قدر درد اس کے دل کو پہنچتا ہے اور اس کے بالمقابل جب کسی دینی امر میں نقصان ہو جائے تو پھر کس قدر درد اس کے دل کو ہوتا ہے۔ انسان کو چاہئے کہ اس شناخت کے واسطے اپنے دل کو ہی ترازو بنائے کہ دنیاوی نقصان کے واسطے وہ کس قدر بے قرار ہوتا ہے اور چیختا چلاتا ہے اور پھر دینی نقصان کے وقت اس کا کیا حال ہوتا ہے؟ بد ہے وہ شخص جو دوسرے کو دھوکا دیتا ہے مگر بدتر وہ ہے جو اپنے آپ کو بھی دھوکا دیتا ہے۔ دین کو مقدم نہیں کرتا اور خیال کرتا ہے کہ میں دین کو مقدم کئے ہوئے ہوں۔ وہ سچے طور پر خدا تعالیٰ کا فرمانبردار نہیں بنا اور ظن کرتا ہے کہ میں ...... ہوں۔ جو شخص دوسرے پر ظُلم کرتا ہے ممکن ہے وہ ظلم کر کے بھاگ جائے گا اور اس طرح اپنے آپ کو بچائے مگر وہ جس نے اپنی جان پر ظلم کیا وہ کہاں بھاگ کر جائے گا اور اس ظلم کی سزا سے کس طرح بچ سکے گا۔ مبارک ہے وہ جو دین کو اور خدا تعالیٰ کو سب چیزوں پر مقدم رکھتا ہے کیونکہ خدا بھی اُسے مقدم رکھتا ہے‘‘۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 234)

’’ایک تجویز کی تھی۔ اگر راست آجاوے تو بڑی مراد ہے یونہی عمر گزرتی جاتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ میں ایک کا بھی نام نہیں لے سکتے۔ جس نے اپنے لیے کچھ حصہ دین کا اور کچھ حصہ دنیا کا رکھا ہو اور ایک صحابی بھی ایسا نہیں تھا جس نے کچھ دین کی تصدیق کر لی ہو اور کچھ دنیا کی بلکہ وہ سب کے سب منقطعین تھے اور سب کے سب اللہ کی راہ میں جان دینے کو تیار تھے۔ اگر چند آدمی ہماری جماعت میں سے بھی تیار ہوں جو مسائل سے واقف ہوں اور اُن کے اخلاق اچھے ہوں اور وہ قانع بھی ہوں تو ان کو باہر (دعوت الی اللہ) کے لئے بھیجا جاوے۔ بہت علم کی حاجت نہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ سب اُمّی ہی تھے۔ حضرت عیسیٰؑ کے حواری بھی اُمّی تھے۔ تقویٰ اور طہارت چاہئے۔ سچائی کی راہ ایک ایسی راہ ہے جو اللہ تعالیٰ خود ہی عجیب عجیب باتیں سجھا دیتا ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 309)

’’میرا دل گوارا نہیں کرتا کہ اب دیر کی جاوے۔ چاہئے کہ ایسے آدمی منتخب ہوں جو تلخ زندگی کو گوارا کرنے کے لئے تیار ہوں اور اُن کو باہر متفرق جگہوں میں بھیجا جاوے۔ بشرطیکہ ان کی اخلاقی حالت اچھی ہو۔ تقویٰ اور طہارت میں نمونہ بننے کے لائق ہوں مستقل، راست قدم اور بردبار ہوں اور ساتھ ہی قانع بھی ہوں اور ہماری باتوں کو فصاحت سے بیان کر سکتے ہوں مسائل سے واقف اور متقی ہوں کیونکہ متقی میں ایک قوت جذب ہوتی ہے۔ وہ آپ جاذب ہوتا ہے۔ وہ اکیلا رہتا ہی نہیں۔

جس نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ اس نے پہلے ازل سے ہی ایسے آدمی رکھے ہیں جو بکلی ...... کے رنگ میں رنگیں اور انہیں کے نمونہ پر چلنے والے ہوں گے اور خدا تعالیٰ کی راہ میں ہر طرح کے مصائب کو برداشت کرنے والے ہوں گے اور جو اس راہ میں مرجائیں گے وہ شہادت کا درجہ پائیں گے‘‘۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 311)

حقوق اخوت نہ چھوڑو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’آئندہ کے لئے یاد رکھو کہ حقوقِ اخوّت کو ہرگز نہ چھوڑو، ورنہ حقوق اللہ بھی نہ رہیں گے۔‘‘

...... ’’مجھے یہی بتایا گیا ہے کہ اِنَّ اللّٰہَ لا یغیر ...... (الرعد:12) اللہ تعالیٰ کسی حالت میں قوم میں تبدیلی نہ کرے گا جبتک لوگ دلوں کی تبدیلی نہ کریں گے۔ ان باتوں کو سن کر یوں تو ہر شخص جواب دینے کو تیار ہو جاتا ہے کہ ہم نماز پڑھتے ہیں، استغفار بھی کرتے ہیں، پھر کیوں مصائب اور ابتلا آجاتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی باتوں کو جو سمجھ لے وہی سعید ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا منشاء کچھ اَور ہوتا ہے۔ سمجھا کچھ اَور جاتا ہے اور پھر اپنی عقل اور عمل کے پیمانہ سے اسے ماپا جاتا ہے۔ یہ ٹھیک نہیں۔ ہر چیز جب اپنے مقررہ وزن سے کم استعمال کی جاوے تو وہ فائدہ نہیں ہوتا جو اس میں رکھا گیا ہے۔ مثلاً ایک دوائی جو تولہ کھانی چاہئے اگر تولہ کی بجائے ایک بوند استعمال کی جاوے تو اس سے کیا فائدہ ہوگا اور اگر روٹی کی بجائے کوئی ایک دانہ کھالے تو کیا وہ سیری کا باعث ہو سکے گا؟ اور پانی کے پیالے کی بجائے ایک قطرہ سیراب کر سکے گا؟ ہرگز نہیں۔ یہی حال اعمال کا ہے۔ جب تک وہ اپنے پیمانہ پر نہ ہوں وہ اوپر نہیں جاتے ہیں۔ یہ سنّت اللہ ہے جس کو ہم بدل نہیں سکتے۔‘‘

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 270)

(فیصلہ جات مجلس مشاورت 2014ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

منادی آواز دے گا

سورۃ الشعراء آیت 5 سے استدلال کرتے ہوئے حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں:

’’ایک منادی آسمان سے منادی دے گا جسے ایک نوجوان لڑکی پردہ میں رہتے ہوئے بھی سنے گی اور اہل مشرق ومغرب بھی سنیں گے۔‘‘

(بحار الانوار، جز 52 صفحہ 285 از شیخ محمد باقر مجلسی، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

مکرم وسیم احمد ظفر صاحب صدر و مشنری انچارج

جماعت برازیل کی پہلی بیت الذکر کا سنگ بنیاد

7 جون 2014 جماعت احمدیہ برازیل نے اپنی پہلی بیت الذکر کی تعمیر کے لئے سنگ بنیاد کی پُروقار تقریب منعقد کی۔

پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس بیت کا نام ''بیت الاول'' تجویز فرمایا اور اس تاریخی تقریب میں سنگ بنیاد کے لئے محترم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب مربی انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا کو اپنا نمائندہ خصوصی نامزد فرمایا۔

پیارے آقا نے اس تاریخی موقع کی مناسبت سے انتہائی ایمان افروز پیغام بھی بھجوایا جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ

''جماعت احمدیہ برازیل کو پہلی بیت ''بیت الاول'' کا سنگ بنیاد رکھنے کی توفیق بھی مل رہی ہے اور اس کی مناسبت سے آپ نے جلسہ سالانہ کا موضوع خدا کا گھر رکھا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اس اقدام کو مبارک فرمائے اور آپ کو بڑی اچھی اور خوبصورت بیت بنانے کی توفیق بخشے۔ یاد رکھیں بیت خدا کا گھر ہے اور اس کی تعمیر کا مقصد یہی ہے کہ اس سے اللہ کا ذکر بلند ہو اور خدا تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا کیا جائے۔ بیت کی تعمیر یہ احساس دلاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو تمام دنیا میں پھیلانے کے لئے اپنی پوری کوششوں کو بروئے کار لایا جائے اور ایسے لوگ پیدا ہوں جو اپنے مقصد پیدائش کو پہچانیں۔ جیسا کہ میں نے بتایا ہے کہ عبادت گاہ کا مقصد یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کو ماننے والے۔ اس کی عبادت کرنے والے آئیں۔ تمام انبیاء جو آئے ہیں انہوں نے یہی تعلیم دی کہ ایک خدا سے تعلق پیدا کریں۔ اس کی عبادت اور پھر مخلوق خدا سے ہمدردی کا تعلق رکھیں اور ہر ایک دوسرے کے حقوق ادا کرے۔ ہر نبی نے خدائے واحد کی عبادت کی تعلیم دی ہے۔ مخلوق کے حقوق ادا کرنے کی تعلیم دی ہے اور آپس میں پیار و محبت سے رہنے کی تعلیم دی ہے۔ اس لئے جماعت احمدیہ جہاں بھی (بیوت) تعمیر کرتی ہے اس کا اولین مقصد یہ ہوتا ہے کہ خدائے واحد کی عبادت کا پیغام ہر ایک کو دیا جائے پس آپ نے یہ تمام حقوق ادا کرنے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیت کی تعمیر کے ساتھ ہی جماعت احمدیہ کا تعارف بھی بڑھ جاتا ہے اسی لئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ ''یہ خانہ خدا ہوتا ہے جس گاؤں یا شہر میں ہماری جماعت کی بیت قائم ہوگئی تو سمجھو کہ جماعت کی ترقی کی بنیاد پڑ گئی۔ اگر کوئی ایسا گاؤں ہو یا شہر جہاں ...... کم ہوں یا نہ ہوں اور وہاں ...... کی ترقی کرنی ہو تو ایک (بیت) بنا دینی چاہئے پھر خدا خود ...... کو کھینچ لاوے گا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ قیام (بیت) میں نیت باخلاص ہو محض للہ اسے کیا جاوے۔ نفسانی اغراض یا کسی شر کو ہرگز دخل نہ ہو۔ تب خدا برکت دے گا۔''

(ملفوظات جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 119)

یہ بھی یاد رکھیں کہ جماعت احمدیہ کی (بیوت) سب عبادت کرنے والوں کے لئے کھلی ہیں۔ ہر مذہب سے تعلق رکھنے والا یہاں آکر اپنی عبادت کر سکتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نجران سے ایک عیسائی وفد مدینہ آیا جب ان کی عبادت کا وقت ہوا تو انہوں نے اجازت چاہی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسی بیت نبوی میں ہی اپنی عبادت کرلیں۔ تو جماعت احمدیہ کی (بیوت) تمام مذاہب کی عبادت کے لئے کھلی ہیں۔ تمام مذاہب خدا کی طرف سے ہیں۔ ہم سب خدا کی مخلوق ہیں۔ ہم کسی کو بھی جو خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے کے لئے آتا ہے روک نہیں سکتے۔ پس یہ مقاصد ہیں (بیوت) کی تعمیر کے اور آپ کی اس (بیت) کو یہ مقاصد پورے کرنے چاہئیں۔ یہاں سے اللہ تعالیٰ کا ذکر بلند ہو۔ حیّ علی الصلوٰۃ کی آواز پر تمام کاروبار اور تجارتیں بھول کر عبادت کے لئے جمع ہو جاؤ۔ امن کا پیغام اس (بیت) سے تمام ملک میں پھیلے۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو آپ کو دینی اور روحانی ترقیات سے نوازے اور حقیقی عبادت گزار بنائے۔ (آمین)''

اس تاریخی تقریب میں شرکت کے لئے جماعت احمدیہ امریکہ کی نمائندگی میں مکرم مولانا شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ اور مکرم فلاح الدین شمس صاحب نائب امیر جماعت امریکہ نیز انچارج بیت پروجیکٹ نے بھی شرکت کی علاوہ ازیں امریکہ کینیڈا اور یوکے سے بھی بعض افراد شامل ہوئے۔

اس تاریخی تقریب کے لئے ایک خصوصی دعوت نامہ تیار کیا گیا تھا اور جگہ کی تنگی کے اعتبار سے شہر کے خاص خاص چنیدہ لوگوں کو مدعو کیا گیا تھا جن میں مئیر کونسل ممبران اور زندگی کے مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد شامل تھے زیادہ تر افراد کو خود مل کر اور جماعت کا تعارف کروا کر دعوت نامہ دیا گیا۔ ان میں سے کم و بیش 70 افراد نے شرکت کی جن میں ممبرز جماعت کے علاوہ کونسل ممبرز۔ دو بڑے گرجوں کے پادری، بینک مینیجرز، پروفیسرز اور ڈائریکٹرز وغیرہ اہم افراد شامل تھے جبکہ بہت سے افراد نے اپنی مصروفیات اور مجبوریوں کے پیش نظر نہ آسکنے کی معذرت کی۔ میڈیا سے بھی رابطہ کیا گیا تھا چنانچہ دو اخباروں میں رپورٹس کے علاوہ تقریب سے ایک روز قبل مورخہ 6 جون کو ایک لوکل ٹیلی ویژن چینل SBT کی ٹیم مشن ہاؤس آئی اور کم و بیش 20 منٹ کا انٹرویو ریکارڈ کیا جس میں خاکسار کے علاوہ مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب بھی شامل ہوئے اور تفصیل کے ساتھ جماعت کا تعارف کروایا اور بیت کی تعمیر کے مقاصد بتائے۔ اسی طرح مورخہ 11 جون کو ایک اور ٹیلی ویژن چینل نے اپنے سٹوڈیو میں بلایا اور جس میں 30 منٹ کا لائیو پروگرام ہوا اس میں خاکسار کے علاوہ مکرم مولانا شمشاد احمد ناصر صاحب اور مکرم ڈاکٹر کریم احمد شریف صاحب آف امریکہ نے بھی شرکت کی اس پروگرام میں مختلف موضوعات پر تفصیل سے بات ہوئی۔ ان پروگراموں کی وجہ سے جماعت کا اچھا اور وسیع تعارف ہوا۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کا پُرتگیزی زبان میں ترجمہ پیش کیا گیا۔ جس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام خوش الحانی کے ساتھ پڑھا گیا اور اس کا پُرتگیزی میں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ اس کے بعد خاکسار نے تقریر کی جس میں اس پروجیکٹ کی مختصر رپورٹ پیش کی اور بتایا کہ اس پروجیکٹ میں بطور بیت کے لئے مردوں اور عورتوں کے لئے دو ہال ہیں ساتھ دفتر، لائبریری اور مربی سلسلہ کی رہائش گاہ بھی ہے۔ نیز بتایا کہ یہ بیت پرانی بلڈنگ کو گرا کر بنائی جارہی ہے جس کے لئے شروع میں مرکز کے ارشاد پر کینیڈا سے مکرم رشید ملک صاحب سول انجینئر تشریف لائے پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم شفیق احمد ملک صاحب آرکیٹیکٹ کو مقرر کیا جنہوں نے یہ موجودہ نقشہ تیار کیا ان کی وفات کے بعد حضور انور نے مکرم فلاح الدین شمس صاحب کو اس پروجیکٹ کا انچارج مقرر کیا ہے جبکہ مکرم ندیم احمد طاہر صاحب اور مکرم اعجاز احمد ظفر صاحب کو بھی خاص خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔ اس کے بعد خاکسار نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اس موقع کے لئے خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا جس کا ساتھ ساتھ مکرم ندیم احمد طاہر صاحب نے ترجمہ کیا۔

اس کے بعد کونسل ممبران اور دیگر مذاہب کی نمائندگی میں دو گرجوں کے پادری صاحبان نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اس تاریخی بیت کی تعمیر کے لئے جماعت کو مبارکباد بھی پیش کی اسی طرح کونسل ممبران نے جماعت کو ایک اعزازی سرٹیفکیٹ بھی پیش کیا جس میں جماعت کی مقامی لوگوں کے ساتھ خدمات کا اعتراف کر کے شکریہ ادا کیا گیا تھا۔ اس موقع پر مکرم فلاح الدین شمس صاحب انچارج بیت پروجیکٹ نے بھی اس بیت کی تعمیر کے حوالہ سے بعض ضروری معلومات بتائیں اور اس کے آرکیٹیکٹ اور کنٹریکٹر کا تعارف کروایا۔ اس کے بعد صدر مجلس و نمائندہ حضور انور مکرم و محترم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا آپ نے سب حاضرین کو وہ اینٹیں بھی دکھائیں۔ جن پر حضور انور نے دعا کی ہوئی تھی جن میں وہ اینٹ بھی شامل تھی جو مرکز قادیان سے منگوائی گئی تھی۔

مطالعہ کتب کا شوق اور ماموری اطاعت

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

اس بارہ میں میں خود تجربہ کار ہوں۔ کتابوں کو جمع کرنے اور ان کے پڑھنے کا شوق جنون کی حد تک پہنچا ہوا ہے۔ میرے مخلص احباب نے بسا اوقات میری حالت صحت کو دیکھ کر مجھے مطالعہ سے باز رہنے کے مشورے دیئے مگر میں اس شوق کی وجہ سے ان کے دردمند مشوروں کو عملی طور پر اس بارہ میں مان نہیں سکا۔ میں نے دیکھا ہے کہ ہزاروں ہزار کتابیں پڑھ لینے کے بعد بھی وہ راہ جس سے مولیٰ کریم راضی ہو جاوے اس کے فضل اور ماموری اطاعت کے بغیر نہیں ملتی۔

(خطبات نور ص 192)

جماعت احمدیہ برازیل نے اس تاریخی موقع کی یادگار کے طور پر گھڑی اور پن تیار کروائے تھے۔ چنانچہ مہمانان خصوصی کی خدمت میں گھڑی اور پین اور باقی تمام حاضرین کو پین کا تحفہ پیش کیا گیا

سب حاضرین حضور انور کے نمائندہ خصوصی کی قیادت میں خدا تعالیٰ کی حمد و ثناء کے ترانے گاتے ہوئے اس جانب گئے جہاں اینٹیں رکھی جانی تھیں سب سے پہلے محترم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب نے انتہائی پُرسوز دعا کے ساتھ پیارے آقا کی نمائندگی میں اینٹ رکھی جس کے بعد خاکسار وسیم احمد ظفر صدر جماعت و مربی انچارج جماعت احمدیہ برازیل نے قادیان سے منگوائی گئی اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل کی اس کے بعد مکرم مولانا شمشاد احمد ناصر صاحب، مکرم فلاح الدین شمس صاحب، مکرمہ انیلہ ظفر صاحبہ صدر لجنہ برازیل مکرم ندیم احمد طاہر صاحب صدر خدام الاحمدیہ برازیل اور باقی مہمانان۔ ممبرز جماعت اور مقامی لوگوں نے باری باری اینٹیں رکھنے کی سعادت حاصل کی بہت سے مقامی لوگوں کو جب اینٹ رکھنے کے لئے کہا گیا تو انہوں نے بہت خوشی کا اظہار کیا اور برملا اس کو اپنے لئے اعزاز سمجھتے ہوئے اینٹ رکھی خاص طور پر پادریوں کے اینٹ رکھتے وقت بھی دل کی عجیب کیفیت تھی۔ آخر میں مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب نے دعا کروائی جس کے بعد سب کی خدمت میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ سب کی خدمت میں سپیشل پاکستانی طرز کا کھانا پیش کیا گیا جو مشن ہاؤس میں صدر لجنہ کی نگرانی میں تیار کیا گیا تھا۔ اس تاریخی اور مبارک موقع پر غرباء کا خیال رکھنے کے لئے 100 امدادی پیکٹس تیار کئے گئے کچھ انفرادی طور پر اور باقی ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا کے تعاون سے۔ الغرض یہ ساری تقریب کامیابی کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچی اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کے مثبت اور بہترین اثرات مرتب فرمائے اور احمدیت کی ترقی کے لئے ایک سنگ میل ثابت ہو۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

از افاضات حضرت مصلح موعود

صنعت اور تجارت کے متعلق دین کے 12 اصول

حضرت مصلح موعود نے خطبہ جمعہ فرمودہ 17 نومبر 1944ء کو فرمایا:

گزشتہ دو خطبات سے پہلے میں نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں ذکر کیا تھا کہ (دعوۃ الی اللہ کے) لحاظ سے جہاں میں نے قرآن شریف کے تراجم اور بعض دوسری (دینی) کتابوں کے تراجم کی طرف توجہ دلائی ہے وہاں اسی سلسلہ میں میں ایک اور مضمون کی طرف بھی جماعت کو توجہ دلانا چاہتا ہوں اور وہ مضمون اس کی تجارت اور صنعت کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ آج میں اسی مضمون کے متعلق اپنے بعض خیالات کا تفصیلی طور پر اظہار کرنا چاہتا ہوں۔

دنیا میں جب کبھی مذہبی یا غیر مذہبی جماعتیں بڑھتی اور ترقی کرتی ہیں تو ان کے کام بھی ساتھ ہی ساتھ بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ فرض کرو پہلے ایک جماعت زمینداروں کے ساتھ تعلق رکھتی ہے تو پھر ترقی کر کے وہ ملازموں کو اپنے اندر شامل کرنا شروع کر دیتی ہے۔ پھر مزدور پیشہ لوگوں کو وہ اپنے اندر شامل کرنا شروع کر دیتی ہے۔ پھر کاریگر اس میں شامل ہوتے ہیں۔ پھر صناع اس میں شامل ہوتے ہیں۔ پھر تاجر اس میں شامل ہوتے ہیں اور ہر ایک جماعت جو اس بڑی جماعت میں آ کر داخل ہوتی ہے وہ اپنے ساتھ اپنی روایتیں لاتی ہے، اپنے ساتھ اپنی خوبیاں لاتی ہے اور اپنے ساتھ اپنے نقائص بھی لاتی ہے بہرحال بڑھنے والی جماعت مجبور ہے کہ وہ چاروں گوشوں میں ترقی کرے۔ اگر وہ چاروں طرف ترقی نہیں کرے گی تو وہ ایک بیمار جسم کی صورت اختیار کر لے گی۔ جیسے اچھا درخت وہی ہوتا ہے جس کی شاخیں چاروں طرف پھیلی ہوئی ہوں۔ اگر کسی درخت کی شاخیں صرف ایک طرف نکلی ہوئی ہوں یا دو طرف پھیلی ہوئی ہوں یا صرف تین طرف پھیلی ہوئی ہوں تو ہر شخص دیکھ کر اسے بیمار اور کمزور قرار دے گا۔ اعلیٰ درجے کا درخت قرار نہیں دے گا۔ پس مذہبی جماعت ہو یا دنیا کی کوئی اور جماعت ہو جب کبھی ترقی کرے گی اس کے کاموں میں تنوع پیدا ہوتا چلا جائے گا۔ اس کے کاموں کی مختلف قسمیں نکلتی آئیں گی اور اس کے کاموں کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جائے گا۔ اس کی مثال بالکل بچہ کی سی ہوتی ہے کہ جب وہ بڑھتا ہے تو اس کے تمام اعضاء متناسب طور پر بڑھتے چلے جاتے ہیں پہلے تو اس کے جسم کے سارے اعضاء بنتے ہیں اور پھر سارے اعضاء ترقی کرتے جاتے ہیں۔ اسی طرح جوں جوں وہ جماعت طاقت پکڑتی جاتی ہے اس کے باقی ماتحت حصے بھی اس کے ساتھ ہی ترقی کرتے چلے جاتے ہیں۔ بچہ جب بڑھتا ہے تو یہ نہیں ہوتا کہ اس کے ہاتھ چھوٹے رہ جائیں اور پاؤں بڑھ جائیں یا پاؤں چھوٹے رہ جائیں اور ہاتھ بڑھ جائیں یا سر تو بڑھتا رہے مگر سینہ نہ بڑھے یا سینہ تو بڑھے مگر سر چھوٹا رہے ایسا نہیں ہوتا بلکہ اس کی ساری چیزیں یکساں طور پر ترقی کرتی ہیں۔ اسی طرح **جب کوئی جماعت پھیلنے لگتی ہے تو جہاں اس کے پھیلنے کے ساتھ دین ترقی کرتا ہے وہاں اس کی دنیا بھی بڑھتی چلی جاتی ہے۔**

ہاں یہ امر بھی یاد رکھنا چاہئے کہ مذہبی جماعتیں اپنی ترقی کی نسبت تین قسم کے خیالات رکھتی ہیں۔

بعض جماعتوں کا یہ خیال ہے کہ مذہب نام ہی اس بات کا ہے کہ دنیا کو چھوڑ دیا جائے اور کلی طور پر تمام افراد اپنے تمام اوقات دینی کاموں میں مشغول رکھیں۔ ایسی جماعتیں یا تو دنیا میں صرف تصوف کا ایک سلسلہ ہو کر رہ گئی ہیں اور یا پھر وہ اپنی بات پر عمل نہیں کر سکیں۔ بہت سے سادھو اور فقیر دنیا میں ایسے نظر آتے ہیں جو اس قسم کی تعلیم دیتے ہیں کہ دنیا کمانی نہیں چاہئے، کارخانوں کو جاری نہیں کرنا چاہئے، تجارتوں میں مشغول نہیں ہونا چاہئے، زمیندارہ کام کی طرف توجہ نہیں کرنی چاہئے بلکہ ان تمام کاموں کو چھوڑ کر صرف خدا تعالیٰ کی یاد اور اس کی محبت میں اپنی عمر گزار دینی چاہئے۔ مگر ایسی جماعتیں ہزاروں اور لاکھوں سے آگے کبھی نہیں بڑھیں۔ کیونکہ وہ فطرت انسانی کے خلاف تعلیم دیتی ہیں اور اگر کوئی جماعت باوجود اس تعلیم کے بڑھی ہے تو وہ اس تعلیم کو پس پشت پھینک کر بڑھی ہے اس پر عمل کر کے نہیں بڑھی۔ مثلاً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف یہ بات منسوب کی جاتی ہے کہ انہوں نے ایک شخص سے کہا پہلے اپنا مال لٹاؤ اور پھر میرے پاس تعلیم حاصل کرنے کے لئے آؤ۔ یا کہا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنے حواریوں سے یہ بات کہی کہ ”اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے نکل جانا اس سے آسان ہے کہ دولت مند خدا کی بادشاہت میں داخل ہو“۔ یہ تعلیم ہے جو حضرت مسیح علیہ السلام نے دی اور جس کا موجودہ اناجیل میں ذکر آتا ہے۔ اب دیکھنے والی بات یہ ہے کہ بیشک عیسائی بڑھے اور انہوں نے دنیا میں خوب ترقی کی لیکن کیا عیسائیوں کی ترقی اس تعلیم پر عمل کرنے کے نتیجہ میں ہوئی یا اس تعلیم کو رد کرنے اور اس کو اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دینے کے نتیجہ میں ہوئی؟ ہر شخص جو ذرا بھی عقل و فہم سے کام لے سمجھ سکتا ہے کہ عیسائیوں کی ترقی اس تعلیم کا نتیجہ نہیں بلکہ اس تعلیم سے منہ پھیر لینے کا نتیجہ ہے۔ بیشک دنیا میں سب سے زیادہ مال آج عیسائیوں کے پاس ہے، دنیا میں سب سے زیادہ کارخانے آج عیسائیوں کے قبضہ میں ہیں، دنیا کی تجارتوں کا اکثر حصہ یورپین اقوام کے ہاتھ میں ہے۔ اسی طرح زراعت پر ان کا قبضہ ہے، مختلف پیشوں اور فنون پر ان کا تسلط ہے اور ہم تسلیم کرتے ہیں کہ عیسائیت نے ترقی کی مگر حضرت مسیحؑ کی طرف جو تعلیم منسوب کی جاتی تھی اسے توڑ کر اور اس کی خلاف ورزی کر کے انہوں نے ترقی کی ہے اس تعلیم پر عمل کر کے ترقی نہیں کی۔

پھر بعض قومیں ایسی ہیں جو کہتی ہیں کہ مذہب کو دولت کمانے کے ذرائع سے کوئی واسطہ نہیں۔ دین اور مذہب عقیدہ سے تعلق رکھنے والی چیز ہے۔ مذہب کا اس بات سے کیا تعلق ہے کہ ہم کیا کماتے ہیں، کس طرح کماتے ہیں اور کن ذرائع سے کماتے ہیں۔ ایسی جماعتوں نے بیشک دنیا میں ترقی کی مگر ان کا مذہب ایک مرجھائی ہوئی جھاڑی کی طرح رہ گیا۔ وہ جماعتیں بیشک دنیا میں بڑھیں اور انہوں نے خوب ترقی کی مگر اس نظریہ کا نتیجہ یہ ہوا کہ صرف دنیا ہی دنیا ان کے پاس رہ گئی دین اور مذہب کے ساتھ ان کا کوئی تعلق نہ رہا۔

ان دونوں اصول کے خلاف (دین حق) نے ایک اور تعلیم بنی نوع انسان کے سامنے پیش کی ہے اور وہ یہ کہ (دین) کہتا ہے ہم دنیا کمانے سے تمہیں منع نہیں کرتے بلکہ قرآن کریم وہ کتاب ہے جس میں مال کا نام فضل اللہ رکھا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ مال و دولت کا میسر آنا بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں میں سے ایک فضل اور اس کے انعامات میں سے ایک بہت بڑا انعام ہے۔ پس (دین) دنیا کمانے اور مال و دولت حاصل کرنے سے نہیں روکتا۔ (دین) کہتا ہے کہ بیشک تم دنیا کماؤ مگر کماؤ (دین) کے قواعد کے نیچے رہتے ہوئے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ تم (دینی) احکام سے الگ ہو کر دنیا کمانے میں مشغول ہو جاؤ۔ تم دنیا کما سکتے ہو مگر (دینی) قواعد کی پابندی اور ان کی اطاعت کرتے ہوئے۔ اگر ان احکام کی پابندی کرتے ہوئے تم دنیا کماؤ تو ہم تمہیں اس سے روکتے نہیں۔ لیکن اگر تم ان قواعد کو توڑ کر دنیا کماؤ تو ہم یہ نہیں کہہ سکیں گے کہ تم مذہبی آدمی ہو۔ ایسی حالت میں تم مذہب کو چھوڑنے والے قرار پاؤ گے اور مذہب کی طرف منسوب ہونا تمہارے لئے جائز نہیں ہوگا۔

وہ ہدایتیں جو (دین حق) دنیا کمانے کے متعلق دیتا ہے یا مال و دولت اپنے پاس رکھنے والوں کے متعلق دیتا ہے ان میں سے بعض تجارت اور صنعت کے ساتھ خاص طور پر تعلق رکھتی ہیں اور بعض ایسی ہیں جو ہر ایسے شخص کے متعلق ہیں جس کے پاس کسی قسم کا مال ہو خواہ اس نے کسی اور ذریعہ سے ہی کیوں نہ کمایا ہو اور چونکہ میں اس وقت صرف تجارت اور صنعت کے متعلق کچھ کہنا چاہتا ہوں اس لئے میں نے ان دونوں باتوں کو جمع کر دیا ہے۔ وہ باتیں بھی جو خاص طور پر تجارت اور صنعت کے متعلق ہیں اور وہ باتیں بھی جو ہر اس شخص کے متعلق ہیں جو کسی ذریعہ سے مال کمائے یا مال اس کے پاس آ جائے۔ وہ قواعد جو (دین) نے تجویز کئے ہیں اور جن کو پیش کرتے ہوئے وہ کہتا ہے کہ صنعت و تجارت منع نہیں مگر بعض حدود کے اندر لوگوں کو رہنا چاہئے اگر وہ (دینی) حد بندی کے اندر ہیں اور اس کے لئے مفید اور نفع رساں وجود بنیں تو تجارت اور صنعت جائز ہے ورنہ یہ ایک ایسی چیز ہوگی جو روکنے کے قابل ہوگی۔ سارے کے سارے اصول تو میں اس وقت بیان نہیں کر سکتا۔ صرف چند موٹے موٹے اصول جو (دین) نے بیان کئے ہیں ان کو میں جماعت کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

پہلا قاعدہ قرآن کریم میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ اگر (مومن) رہتے ہوئے لوگ مال کمانا چاہیں تو ان کی حالت یہ ہونی چاہئے کہ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ ...... مومنوں کو بیع و شرا خدا تعالیٰ کے ذکر سے غافل نہیں کر سکتے۔ پس مومن کہلانے والے بیشک تجارت کریں وہ بے شک خرید و فروخت کریں مگر یہ چیزیں دین کے راستہ میں روک نہیں ہونی چاہئیں۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کے ذکر کے راستہ میں تجارت اور بیع وغیرہ حائل نہیں ہونی چاہئے۔ اگر ایک شخص صنعت و حرفت کے ذریعہ مال کمانا چاہتا ہے تو (دین) کہتا ہے بیشک تم مال کماؤ اور بیشک صنعت و حرفت اختیار کرو مگر دیکھو اس کے ساتھ ہی تمہیں پانچوں وقت نماز کے لئے (بیت) میں آنا پڑے گا۔ یا اگر ایک شخص تجارت کرنا چاہے تو (دین) کہے گا بیشک تجارت کرو مگر تمہیں پانچ وقت روزانہ اپنی دکان بند کر کے (بیت) میں آنا پڑے گا۔ اسی طرح اگر تجارت اور صنعت و حرفت کرتے ہوئے روزوں کے ایام آ جاتے ہیں تو تمہارا فرض ہے کہ تم روزے رکھو۔ یہ نہ کہو کہ تجارت یا صنعت و حرفت میں مشغول رہنے کی وجہ سے روزے رکھنے ہمارے لئے مشکل ہیں۔ اگر یہ چیزیں نماز کے رستہ میں روک بنتی ہیں۔ اگر یہ چیزیں روزوں کے رستہ میں روک بنتی ہیں۔ اگر یہ چیزیں اور کئی قسم کے دینی کاموں میں روک بنتی ہیں تو اس وقت تمہارا فرض ہے کہ ان کاموں کو چھوڑ دو اور اپنے دین کو خراب ہونے سے محفوظ رکھو۔ لیکن اگر یہ چیزیں دین کے راستہ میں روک نہیں تو پھر بیشک دنیا کماؤ (دین) تمہیں اس سے منع نہیں کرتا۔ اسی طرح ذکر الٰہی ہے۔ (دین) کہتا ہے کہ پانچ نمازوں کے علاوہ اپنے اوقات میں سے کچھ وقت نکال کر علیحدگی میں خدا تعالیٰ کو یاد کیا کرو، اس کی حمد کرو، اس کی تسبیح کرو، اس کی بڑائی بیان کرو، اس کی صفات پر غور کرو،

اپنے نفس کو الٰہی احکام کا تابع کرنے کی کوشش کرو اور اپنے قلب کو ہر قسم کی کدورتوں اور ہر قسم کے میل کچیل سے صاف کر کے ایک ایسا مصفّٰی اور روشن آئینہ بن جاؤ جس میں خداتعالیٰ کا چہرہ منعکس ہو جائے اور خدا کی صفات کا ظہور تمہارے ذریعہ سے ہونے لگے۔ اگر تم ایسا کرتے ہو تو پھر بیشک تم اچھے لوہار بنو، اچھے تاجر بنو، اچھے صنّاع بنو، اچھے کارخانہ دار بنو اور خوب مال کماؤ ہماری طرف سے اس میں کسی قسم کی روک نہیں۔ کیونکہ تمہارے یہ کام ہمارے دین اور ہمارے ذکر میں حائل نہیں ہیں۔ پس پہلی شرط جس کو (دین) پیش کرتا ہے وہی ہے جس کا اس آیت میں ذکر آتا ہے۔ کہ رجالٌ لا تلھیھم تجارۃٌ ...... مومن بیشک تجارت بھی کرتے ہیں خرید و فروخت بھی کرتے ہیں صنعت و حرفت بھی کرتے ہیں مگر اس اصل کو ہمیشہ مدنظر رکھتے ہیں کہ یہ چیزیں خداتعالیٰ کے ذکر اور اس کے دین کی مدد میں روک بن کر حائل نہ ہو جائیں۔......

دوسری شرط (دین) نے یہ مقرر کی ہے کہ والذین یکنزون الذھب یعنی وہ لوگ خداتعالیٰ کی قائم کردہ جماعت میں سے نہیں کہلا سکتے جو سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں۔ جو شخص مال کماتا ہے اور اس کو ذریعہ بنالیتا ہے سونا اور چاندی جمع کرنے کا بخل کا مرض اس میں ترقی کرتا چلا جاتا ہے ادھر روپیہ کماتا ہے اور ادھر اس کو غلق میں جمع کر دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ایسا شخص مومن نہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مومن بھی اپنی تجارتوں کو بڑھاتے ہیں۔ اگر وہ اپنی تجارتوں کو ترقی نہیں دیں گے تو ان کے پاس روپیہ کس طرح آئے گا۔ روپیہ کمانے کے لئے ضروری ہے کہ تجارت اور صنعت کو فروغ دیا جائے لیکن اگر کسی تجارت یا صنعت کا یہ نتیجہ نکلے کہ انسان روپیہ جمع کرنا شروع کر دے تو (دین) کے لحاظ سے وہ تجارت اور وہ صنعت بالکل ناجائز ہوگی۔ وہی تجارت اور وہی صنعت جائز ہے جس کے نتیجہ میں روپیہ جمع نہ کیا جائے۔

تیسری چیز جس پر خصوصیت سے (دین) نے زور دیا ہے اور جس کی طرف قرآن کریم میں بارہا توجہ دلائی گئی ہے وہ یہ ہے کہ روپیہ بیشک کماؤ مگر جو کچھ کماؤ اس پر زکوٰۃ ادا کرو۔ (دین) نے بیشک روپیہ جمع کرنا ناجائز قرار دیا ہے مگر روپیہ کمانا منع نہیں کیا۔ پس فرماتا ہے اگر تم روپیہ کماتے ہو اور کچھ روپیہ اپنی ضروریات کے لئے عارضی طور پر جمع کر لیتے ہو جس پر ایک سال گزر جاتا ہے تو اس روپیہ پر زکوٰۃ ادا کیا کرو۔

چوتھی بات یہ ہے کہ علاوہ زکوٰۃ کے (دین) یہ بھی حکم دیتا ہے کہ سراء اور ضراء دونوں حالتوں میں انفاق کیا جائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ مومنوں کی یہ صفت بیان فرماتا ہے کہ الذین ینفقون...... مومن کشائش کی حالت میں بھی اور تنگی کی حالت میں بھی غرباء و مساکین کے لئے اپنے اموال خرچ کرتے رہتے ہیں۔ ہر انسان پر خواہ وہ کس قدر مالدار ہو بعض تنگی کی حالتیں آتی ہیں اور بعض حالتیں کشائش رزق کے اعتبار سے اچھی ہوتی ہیں۔ (دین) یہ تعلیم دیتا ہے کہ مومن کا فرض ہے وہ ان دونوں حالتوں میں خداتعالیٰ کے رستہ میں غرباء و مساکین پر خرچ کرتا رہے۔ ضراء کے یہ معنے نہیں کہ انسان کے پاس کچھ نہ ہو تب بھی وہ خرچ کرے۔ بلکہ ضراء کا لفظ استعمال کرنے کی اصل غرض یہ ہے کہ بڑے بڑے تاجروں پر بھی بعض دفعہ تنگی کے اوقات آجاتے ہیں۔ دس بیس لاکھ کا کارخانہ ہوتا ہے مگر کسی وجہ سے مال کا فروخت ہونا رک جاتا ہے۔ اس وقت لوگ کہتے ہیں ہم پر بڑی مصیبت آگئی ہے اب ہم کیا کریں۔ پہلی سی حالت ہماری نہیں رہی ہم بڑی تنگی میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب ایسی حالتیں آئیں اس وقت بھی تمہارا فرض ہے کہ تم اپنے مال خرچ کرو۔ کیونکہ اگر یہ فرض بھی کر لیا جائے کہ ایک دس لاکھ روپیہ کے مالک کارخانہ دار کا کام خراب ہو گیا ہے تب بھی چار پانچ لاکھ روپیہ اس کے گھر میں موجود ہوگا۔ پس اسے سمجھنا چاہئے کہ اگر دین کے لئے وہ شخص قربانی کرتا ہے جس کی آمد پانچ دس یا پندرہ لاکھ روپے ہے تو اس کے لئے دین کی خاطر قربانی کرنے میں کون سی مشکل درپیش ہے جبکہ اس کے قبضہ میں دیوالیہ ہونے کے باوجود چار پانچ لاکھ روپیہ مال ہے۔ پس اس آیت کے صرف یہ معنے نہیں ہیں کہ مومن غربت اور امارت دونوں حالتوں میں خرچ کرتے ہیں بلکہ یہ مطلب بھی ہے کہ امیر پر بھی بعض دفعہ تنگی کی گھڑیاں آجاتی ہیں۔ پس ان تنگی کی گھڑیوں کے متعلق (دین) یہ حکم دیتا ہے کہ تم اس حالت میں بھی غرباء و مساکین پر اپنا روپیہ خرچ کیا کرو اور یہ نہ کیا کرو کہ ہم کس طرح خرچ کریں ہماری آجکل بکری کم ہے۔ جب وہ شخص جس کے پاس تمہارے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں دین کی خاطر قربانی کرتا رہتا ہے تو تمہارے پاس تو پھر بھی لاکھ دو لاکھ چار لاکھ روپے موجود ہیں تمہارے لئے ہچکچاہٹ کی کوئی وجہ نہیں۔

پانچویں ہدایت جو (دین) نے اس سلسلہ میں دی ہے اور جو تمام لوگوں سے تعلق رکھتی ہے۔ ان لوگوں سے بھی جو تجارت اور صنعت و حرفت کرنے والے ہیں اور ان سے بھی جن کے پاس کسی اور ذریعہ سے مال آتا ہے کہ تعاونوا...... جو شخص بھی کوئی کام کرتا ہو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ نیکی اور تقویٰ کے ساتھ ایک دوسرے کی مدد کرے۔ پس وہی تجارت اور وہی صنعت مفید ہو سکتی ہے جو بر اور تقویٰ پر دوسروں سے تعاون کرتی ہے۔ اس کی تشریح انشاء اللہ آگے چل کر کروں گا۔

چھٹی بات یہ ہے کہ ایک عام اصل جو قرآن کریم میں بیان کیا گیا ہے اور جس کو مدنظر رکھنا ہر وقت ضروری ہے وہ یہ ہے کہ حیث ما کنتم ...... یعنی جس کام میں بھی تم لگے ہوئے ہو تمہارے سامنے صرف ایک ہی مقصد رہنا چاہئے اور وہ یہ کہ دین کے غلبہ اور ترقی کے لئے تم نے کوشش کرنی ہے۔ پس اگر کوئی شخص تجارت کرتا ہے یا صنعت و حرفت اختیار کرتا ہے تو اسے ہر وقت یہ اصول اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔ اس اصول کے ماتحت اگر کوئی شخص اپنی تجارت یا اپنی صنعت کو (دین) کی شوکت اور اس کا غلبہ کا ذریعہ بناتا ہے تو وہ دنیا نہیں کماتا بلکہ دین کماتا ہے۔ خواہ وہ اپنی تجارت اور صنعت کے ذریعہ لاکھوں روپے کیوں نہ کما رہا ہو۔

ساتواں حکم قرآن کریم یہ دیتا ہے کہ ماپ تول اور وزن درست ہونا چاہئے۔ تاجروں میں بالعموم یہ خرابی پائی جاتی ہے کہ جائز طور پر مال کمانے کے علاوہ وہ ماپ اور تول میں ضرور کچھ نہ کچھ کمی کر دیتے ہیں۔ کبھی بٹے چھوٹے رکھتے ہیں، کبھی ڈنڈی مار دیتے ہیں اور اس طرح کوشش کرتے ہیں کہ وزن میں کچھ نہ کچھ کمی کرلیں۔

آٹھواں حکم (دین) نے یہ دیا ہے کہ دھوکا اور فریب اور بناوٹ جائز نہیں بیشک تم تجارت کرو مگر تجارت میں یہ چیزیں نہیں ہونی چاہئیں۔

نواں حکم (دین) نے یہ دیا ہے کہ تم جو مال بناؤ یا دوسروں سے خریدو اسے روک کر نہ رکھ لیا کرو کہ جب مال مہنگا ہو گیا اس وقت ہم فروخت کریں گے۔ اگر کوئی تاجر مال کو اس لئے روک کر رکھ لیتا ہے کہ جب مال مہنگا ہو گیا اس وقت وہ اسے فروخت کر کے زیادہ نفع کمائے گا تو (دین) کے رو سے وہ ایک ناجائز فعل کا ارتکاب کرتا ہے۔

دسواں حکم یہ دیتا ہے کہ تم مزدور کو اس کا پورا حق دو اور پھر وہ حق اپنے وقت پر ادا کرو۔ گویا مزدور کے متعلق دو حکم (دین) دیتا ہے۔ اول یہ کہ اس کی تنخواہ کام کے مطابق مقرر کرو۔ دوسرے یہ نہ کرو کہ وقت پر اس کی مزدوری ادا کرنے میں لیت و لعل سے کام لینے لگ جاؤ۔ میں نے دیکھا ہے کہ بالعموم لوگ اس حکم کی پروا نہیں کرتے۔ وہ مزدور سے پورا کام لیتے ہیں لیکن جب اس کی تنخواہ یا اجرت کی ادائیگی کا وقت آتا ہے تو اس میں تساہل سے کام لیتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ان کے دروازے پر بار بار آتا اور اپنی تنخواہ کا مطالبہ کرتا ہے۔ اس پر بھی وہ اسے اس کا حق ادا نہیں کرتے بلکہ کہتے ہیں آج نہیں کل آنا۔ کل آتا ہے تو کہتے ہیں پرسوں آنا۔ اس طرح بار بار اسے اپنے پاس آنے پر مجبور کرتے ہیں اور پھر اس کے بعد بھی کسی دن اسے ایک روپیہ دے دیتے ہیں، کسی دن دو روپے دے دیتے ہیں۔ کسی دن چار روپے دے دیتے ہیں۔ گویا اسے خراب کر کے اس کی مزدوری دیتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی مزدوری سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ اگر اسے اکٹھی اجرت مل جاتی تو وہ اپنی ضروریات اکٹھی خرید لیتا اور اس طرح اسے فائدہ رہتا۔ لیکن چونکہ اسے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اجرت دی جاتی ہے اس لئے اسے تکلیف الگ اٹھانی پڑتی ہے اور پھر اکٹھی اجرت ملنے سے جو فائدہ اسے پہنچ سکتا تھا وہ بھی نہیں پہنچتا۔ پس (دین) یہ حکم دیتا ہے کہ مزدور کے ساتھ اس قسم کا سلوک نہ کیا جائے۔ اسے اس کا حق پورا ادا کرو اور پھر عین وقت پر ادا کرو۔ یہ نہ ہو کہ وہ اپنے حق کے لئے تمہارے دروازے کھٹکھٹاتا رہے اور تم اسے بار بار ٹالتے رہو۔

گیارہواں حکم (دین) یہ دیتا ہے کہ بیشک تم مال کماؤ لیکن دیکھو اس کے نتیجے میں تمہارے اندر کبر اور خیلاء پیدا نہ ہو۔ اگر کبر اور خیلاء تمہارے اندر پیدا ہو جائے تو پھر مال کمانا تمہارے لئے جائز نہیں ہوگا۔

بارھواں حکم (دین) یہ دیتا ہے کہ مالدار شخص کو چاہئے کہ وہ اپنی موت کے وقت رشتہ داروں کو یہ وصیت کر جائے کہ وہ اس کے مال کا کچھ حصہ خداتعالیٰ کی راہ میں اس کے غریب بندوں کے فائدہ اور ترقی کے لئے خرچ کر دیں۔

یہ بارہ موٹے موٹے حکم ہیں جو قرآن اور احادیث سے معلوم ہوتے ہیں۔ پس صنعت و حرفت اور تجارت کو روکا نہیں جا سکتا بشرطیکہ وہ شرائط پوری ہوں جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔

میں نے بتایا ہے کہ (دین) تجارت اور صنعت و حرفت سے منع نہیں کرتا۔ اگر (دین) منع کرتا تو اس کے معنی یہ ہوتے کہ (دین) اس امر کو روا رکھتا ہے کہ دنیا کا ایک حصہ تو (دین) میں داخل ہو لیکن دوسرا حصہ بیشک داخل نہ ہو۔ مثلاً جہاز رانی دنیا کی تجارت کا ایک اہم ترین شعبہ ہے۔ اگر جہاز بنانے اور جہاز چلانے (دین) کے نزدیک منع ہوتے تو پھر دو صورتوں میں سے ایک صورت ضرور ہوتی۔ یا تو سفر منقطع ہو جاتے اور دنیا کی تہذیب اور اس کے تمدن پر ایک کاری ضرب پڑتی اور یا پھر اس بات کو تسلیم کرنا پڑتا کہ جو لوگ جہاز بناتے اور جہاز چلاتے ہیں وہ بیشک مسلمان نہ ہوں ہندو یا عیسائی یا سکھ ہی رہیں کیونکہ اگر وہ اسلام میں داخل ہوئے تو انہیں اس کام سے دستبردار ہونا پڑے گا۔ مگر یہ بات بھی عقل کے خلاف اور دیدہ دانستہ دنیا کے ایک طبقہ کو اسلام سے محروم رکھنا ہے جس کی اسلام اجازت نہیں دیتا۔ ...... پس اگر (دین) روپیہ کمانے کی اجازت نہ دیتا تو دو ہی صورتیں ہو سکتی تھیں یا تو یہ اعلان کر دیا جاتا کہ اس قسم کی تجارت کرنے والے بیشک مسلمان نہ ہوں۔ وہ تجارتیں کرتے رہیں مگر (دین) قبول نہ کریں کیونکہ (دین) اس قسم کی تجارتوں سے منع کرتا ہے اور یا پھر یہ کہہ دیا جاتا کہ لوگ مسلمان بیشک ہو جائیں مگر اپنی تجارتیں بند کر دیں۔ آئندہ وہ کوئی مال ایک جگہ سے دوسری جگہ نہیں لے جا سکتے۔ کیونکہ ہمارے مذہب میں یہ بات ناجائز ہے۔ لیکن یہ دونوں باتیں عقل کے خلاف ہیں۔ نہ تجارتوں کو بند کیا جا سکتا ہے اور نہ ان تجارتوں میں حصہ لینے والوں کے متعلق یہ کہا

جاسکتا ہے کہ وہ بیشک ہندو یا سکھ یا عیسائی ہی رہیں اسلام میں داخل نہ ہوں۔ بہرحال دو صورتوں میں سے کسی ایک صورت کو اختیار کئے بغیر ہمارے لئے کوئی چارہ نہیں ہوگا۔ یا تو ہم سب تجارتوں کو بند کرکے دنیا کے تمدن اور اس کی تہذیب کو برباد کردیں اور لوگوں پر ان کی زندگیاں وبال جان بنا دیں اور یا پھر یہ کہہ دیں کہ ان تجارتوں میں حصہ لینے والوں کا مسلمان ہونا ناجائز ہے۔ اگر کارخانوں کا کوئی مالک ہمارے پاس (مومن) ہونے کے لئے آتا ہے تو یا تو اسے یہ کہنا پڑے گا کہ تم اپنے کارخانے کو بند کردو یا پھر اسے یہ کہنا پڑے گا کہ چونکہ کارخانے کو بند کرنا دنیا کی مشکلات کو بڑھا دیتا ہے۔ اس لئے بیشک تم مسلمان نہ بنو ہندو یا سکھ یا عیسائی ہی رہو۔ یا موٹر کے کارخانے کی مثال لے لو۔ ایک ایک موٹر، چار چار، دس دس، بیس بیس ہزار روپے میں آتا ہے اور موٹر کا کارخانہ وہی شخص کھول سکتا ہے جس کے پاس دس بیس کروڑ روپیہ موجود ہو۔ اگر (دین) دنیا کمانے کی اجازت نہ دیتا اور موٹروں کے کارخانہ کا کوئی مالک ہمارے پاس (دین) قبول کرنے کے لئے آتا تو یا تو ہم اسے یہ کہتے کہ تم (مومن) نہ بنو۔ کیونکہ اگر تم (مومن) بنے تو دنیا کو نقصان پہنچے گا اور تمہیں اپنا کارخانہ بند کرنا پڑے گا۔ تم بیشک عیسائی ہی رہو یا سکھ ہی رہو یا ہندو ہی رہو (دین) کو قبول مت کرو اور یا پھر ہم اسے یہ کہتے کہ تم آئندہ موٹریں بنانی چھوڑ دو اور کارخانہ بند کردو۔ مگر یہ دونوں صورتیں ایسی ہیں جو ناجائز ہیں۔ نہ (دین) ایک کو جائز قرار دیتا ہے اور نہ دوسری صورت کو درست تسلیم کرتا ہے۔ ان مشکلات کو اپنے سامنے دیکھتے ہوئے ہمیں تسلیم کرنا پڑے گا کہ صنعت وحرفت اور تجارت کو روکا نہیں جاسکتا اور دوسری طرف قبول (دین) میں بھی کسی قسم کی دیوار کو حائل نہیں کیا جاسکتا۔ اس لئے ضروری ہے کہ ان دونوں حالتوں کے درمیان کوئی راستہ تلاش کیا جائے جس سے یہ دونوں مشکلات دور ہو جائیں۔ نہ دنیا کے تمدن اور اس کی تہذیب کو نقصان پہنچے اور نہ (دین) میں داخل ہونے سے کسی شخص کو روکا جاسکے اور جیسا کہ میں نے بتایا ہے (دین) نے اسی نظریے کے ماتحت بعض قواعد پیش کئے ہیں اور بتایا ہے کہ ہم لوگوں کو دنیا کمانے سے منع نہیں کرسکتے۔ وہ بیشک تجارت کریں، وہ بیشک صنعت و حرفت اختیار کریں مگر ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ بعض قواعد کی پابندی اپنے اوپر لازم کرلیں تاکہ دین کو بھی کوئی نقصان نہ ہو اور دنیا کی مشکلات میں بھی کوئی اضافہ نہ ہو۔ چنانچہ ان قواعد کو میں اوپر بیان کرچکا ہوں۔ یہ قواعد ایسے ہیں جن پر عمل کرنے سے باوجود تجارت اور صنعت کا کام کرنے کے وہ خرابیاں پیدا نہیں ہوتیں جو تجارتوں اور صنعت وحرفت کے کاموں سے دنیا میں عام طور پر پیدا ہوتی ہیں۔

(خطبات محمود 1944ء ص653)

☆............☆............☆

مکرم عبدالحلیم سحر صاحب

سٹاک مارکیٹ

کسی بھی ملک کی معیشت کو مضبوط بنیادوں پر قائم کرنے میں سٹاک مارکیٹ اہم کردار ادا کرتی ہے۔ سٹاک مارکیٹ میں مندے یا تیزی کے رجحان کا انحصار ملک کی سیاسی صورتحال پر ہوتا ہے۔ اگر سیاسی حالات مستحکم ہوں۔ ملک میں امن کا دور ہو تو سٹاک مارکیٹ میں تیزی کا رجحان رہتا ہے۔ معیشت تیزی سے پھلتی پھولتی ہے۔ سرمایہ کاری عروج پر ہوتی ہے۔ اس کے برعکس اگر سیاسی حالات خراب ہوں تو سٹاک مارکیٹ میں مندے کا رجحان رہتا ہے۔ سٹاک سے سرمایہ کاری جنم لیتی ہے۔ ان مارکیٹوں کے قیام کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ ملک میں سرمایہ کاری میں اضافہ ہو اور زیادہ سے زیادہ صنعتوں کا قیام عمل میں آئے۔ عوام کو سرمایہ کاری میں شامل کیا جائے۔

سرمایہ دو طریقوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ ایک یہ ہے کہ سرمایہ نفع ونقصان کی بنیاد پر حاصل کیا جائے۔ دوسرا قرضے حاصل کرکے۔

آج کے جدید دور میں بڑے پیمانے پر پیداوار حاصل کرنے کے لئے بڑے یونٹ قائم کئے جاتے ہیں۔ ان صنعتی یونٹوں کے قیام کے لئے بہت زیادہ سرمائے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک دو یا چند افراد مل کر ایک بڑے یونٹ کے قیام کے لئے مالی وسائل فراہم نہیں کرسکتے۔ اس طرح مالی وسائل کے حصول کے لئے جوائنٹ سٹاک کمپنی کا قیام عمل میں لایا جاتا ہے۔ اس کمپنی کے کئی حصہ دار ہوتے ہیں۔ کمپنی کے ادا شدہ سرمائے کی اکائی کو حصص کہا جاتا ہے۔ یہ حصص دار کمپنی کے نفع ونقصان میں شریک ہوتے ہیں۔ پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی میں حصہ داروں کی تعداد کم ہوتی ہے اس طرح اس کے قانونی تقاضے بھی کم ہوتے ہیں۔ جب کہ پبلک لمیٹڈ کمپنی کے بہت زیادہ لوگ حصہ دار ہوتے ہیں۔ اس کے قانونی تقاضے بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ اس کمپنی کے حصص میں عوام کو بھی شامل کیا جاتا ہے اور ان کو حصص پیش کئے جاتے ہیں۔ حکومت پبلک لمیٹڈ کمپنیوں کو عوام تک پہنچانے کے لئے بہت سی ترغیبات دیتی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہوتا ہے ایک طرف ملک میں زیادہ سے زیادہ صنعتیں قائم ہوں اور دوسری طرف عوام اپنی بچتوں کے ذریعہ مختلف صنعتوں کے حصص خرید کر ان کے نفع اور ترقی میں شریک ہوسکیں۔

اگر چھوٹے اور بڑے سرمایہ داروں کو یہ سہولت دی جائے کہ وہ جب چاہیں کسی کمپنی کے حصص فروخت کرسکیں یا خرید سکیں تو اس طرح سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ اس طرح کی سہولت فراہم کرنے کے لئے اسٹاک ایکسچینج کا قیام عمل میں لایا جاتا ہے۔

اصل میں سٹاک ایکسچینج بنیادی طور پر ہر درج شدہ پبلک لمیٹڈ کمپنیوں کے حصص کی خرید وفروخت کے لئے مارکیٹ فراہم کرتا ہے۔ حکومت سٹاک مارکیٹ میں ملکی اور غیرملکی سرمایہ کاروں کو خصوصی مراعات دیتی ہے تاکہ سرمایہ کاری کو فروغ حاصل ہو۔

جو کمپنیاں عوام کو اپنے حصص فروخت کرنا چاہتی ہیں ان کے لئے لازم ہے کہ وہ وزارت خزانہ کے ذیلی ادارے کنٹرول آف کیپٹیل ایشوز سے اجازت حاصل کریں۔ اس کے بعد اسٹاک ایکسچینج میں درخواست دی جاتی ہے کہ اس کے حصص کو درج کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے کمپنی کارپوریٹ اور اتھارٹی کی اجازت سے پراسپیکٹس شائع کرتی ہے۔ کوشش کی جاتی ہے کہ پراسپیکٹس میں کمپنی کے بارے میں درست معلومات درج ہوں تاکہ عوام اس کمپنی کے حصص خریدنے یا نہ خریدنے کے بارے میں مناسب فیصلہ کرسکیں۔ اس پراسپیکٹس کو اخبارات میں باقاعدہ شائع کیا جاتا ہے اور ساتھ حصص کے لئے درخواست کی آخری تاریخ دی جاتی ہے۔ یہ درخواستیں مختلف بینکوں کے ذریعہ وصول کی جاتی ہیں۔ یہ درخواستیں زیادہ تر 5`10`15 یا 20 ہزار یا اس تناسب سے زائد رقم کے ساتھ وصول کی جاتی ہیں۔ اگر عوام کی طرف سے دی جانے والی درخواستوں کی مجموعی رقم مطلوبہ سرمائے سے کم ہو تو تمام درخواست گزاروں کو حصص فروخت کردیئے جاتے ہیں۔ اگر درخواستیں زیادہ ہوں تو سب سے کم مالیت یعنی 5 ہزار روپے کی درخواستوں پر حصص الاٹ کئے جاتے ہیں۔ ان کے بعد سب سے زیادہ رقم والوں کی باری آتی ہے۔ درخواستیں وصول ہونے کے دس روز کے اندر اندر الاٹمنٹ کا فیصلہ کرنا لازمی ہوتا ہے۔ جو درخواستیں منظور نہیں ہوتیں ان کی رقم بھی دس دن کے اندر واپس کرنا ضروری ہے۔ جب کہ کامیاب درخواست دینے والوں کو ان کے شیئرز سرٹیفکیٹ بینکوں کے ذریعہ 30 دن کے اندر اندر بھیج دیئے جاتے ہیں۔

اگر کمپنی کو مطلوبہ سرمائے سے زیادہ درخواستیں آجائیں تو حصص کی الاٹمنٹ کے دوسرے دن ہی کمپنی کو عارضی رجسٹریشن دے دی جاتی ہے اور اسی دن کمپنی کے حصص کا کاروبار شروع ہو جاتا ہے اور جب کمپنی تمام حصص داروں کو سرٹیفکیٹ بھیج دیتی ہے تو اسے باقاعدہ طور پر رجسٹر کرلیا جاتا ہے۔

سٹاک ایکسچینج کا ٹریڈنگ ہال ہفتہ میں پانچ روز تک صبح دس بجے سے دو بجے تک کھلا رہتا ہے۔ ٹریڈنگ ہال میں صرف سٹاک ایکسچینج کے ممبران یا ان کے نمائندے داخل ہوسکتے ہیں۔ اس میں نیلام کے اصول پر حصص کی قیمتیں طے ہوتی ہیں اور کاروبار ہوتا ہے۔ روز کے روز مارکیٹ شروع ہونے پر سٹاک ایکسچینج کا ایک کلرک کاؤنٹر پر نمایاں جگہ پر بیٹھ جاتا ہے اور کمپنی کا نام اور پچھلے دن کا بند بھاؤ پکارتا ہے۔ ہر کاؤنٹر کے گرد کھڑے ہوئے ممبران اور ان کے نمائندے بولی دینی شروع کردیتے ہیں۔ اس طرح بہترین بھاؤ پر حصص کے سودوں کا زبانی معاہدہ طے پا جاتا ہے۔ سودا کرنے والے ممبران اور ایجنٹ اسی وقت اپنی کتاب میں درج کرلیتے ہیں اور ساتھ ہی کاؤنٹر کلرک بھی لکھ لیتا ہے۔ اس کے بعد ان سودوں کی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کو کمپیوٹر میں فیڈ کر دیا جاتا ہے۔

اس کے بعد کمپیوٹر مانیٹر کے ذریعے کارروائی ٹریڈنگ ہال کے اندر اور باہر عوام کو دکھائی جاتی ہے۔ بڑے بڑے شہروں مثلاً لاہور اسلام آباد میں بھی مانیٹر کے ذریعہ کارروائی دیکھی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ غیرملکی سرمایہ کار بھی کراچی اسٹاک کی کارروائی کو رائٹر کے ذریعے دیکھ کر شیئرز کی خرید و فروخت کے فیصلے کرسکتے ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ رائٹر کے ذریعے کراچی ایکسچینج کی کارروائی 134 ممالک میں 2 لاکھ 25 ہزار سے زائد ٹرمینلز پر دیکھی جاسکتی ہے۔

مارکیٹنگ ٹائم میں ممبران اور ایجنٹوں کے درمیان پہلے سودے زبانی طے پاتے ہیں جن کو مارکیٹ کے اوقات ختم ہونے پر تحریری معاہدے کی شکل دی جاتی ہے۔ تمام فروخت کنندہ اپنے سودوں کے معاہدے کی تحریر اپنے دستخطوں سے عمل میں لاتے ہیں اور خریدار کے اس معاہدے یا کنٹریکٹ پر دستخط کرکے اسٹاک ایکسچینج کے کلیئرنگ ہاؤس میں جمع کرا دیتے ہیں۔ یہاں تمام ممبران کے اکاؤنٹس کمپیوٹر کے ذریعے ان کے شیئرز اور قیمت کے حساب سے رکھے جاتے ہیں۔ منگل سے پیر تک کے سودوں کے شیئرز اور قیمت کے لین دین کی باقاعدہ کارروائی آئندہ پیر کو عمل میں آتی ہے۔

خریدار قیمت خرید پہلے سٹاک ایکسچینج میں جمع کراتے ہیں پھر فروخت کنندہ سٹاک ایکسچینج کے ڈلیوری آرڈر کے ذریعے شیئرز خریدار کے حوالے کرتا ہے اور فروخت کنندہ شیئرز خریدار کے حوالے کرنے اور اس کا دستاویزی ثبوت جمع کرانے پر اپنی رقم وصول کرلیتا ہے۔ یوں سٹاک ایکسچینج حصص کے فروخت کے اس عمل میں ایک ضامن کا کردار ادا کرتا ہے۔ سٹاک ایکسچینج میں ہر چھوٹا بڑا سرمایہ کار حصص کی خرید وفروخت ایکسچینج کے ممبران یا ان کے ایجنٹوں کے ذریعے کرسکتا ہے۔

حصص کے قابل فروخت ہونے کے لئے ضروری ہے کہ رجسٹرڈ شیئرز ہولڈرز سرٹیفکیٹ کے ساتھ ایک ٹرانسفر ڈیڈ منسلک کرکے اس کے اس فروخت کنندہ کے کالم پر دستخط کرے اور متعلقہ کمپنی سے تصدیق کروائے۔ خریدار جب چاہے ان سرٹیفکیٹ کو مارکیٹ میں فروخت کرسکتا ہے اور جب کمپنی منافع کا اعلان کرتی ہے اس صورت میں سرٹیفکیٹ ہولڈرز یا خریدار حصص کو اپنے نام منتقل کرکے کمپنی کا رجسٹرڈ شیئرز ہولڈر بن جاتا ہے۔

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

حضرت بابو عطا محمد صاحب جہلمی رفیق حضرت مسیح موعود

جو سراج منیر، تحفہ قیصریہ اور اسلامی اصول کی فلاسفی کا شکار ہوئے

حضرت بابو عطا محمد صاحب ولد مکرم اللہ دتہ صاحب جہلم کے رہنے والے تھے۔ آپ فطرتی طور پر نیک اور نمازوں کے پابند تھے۔ 1925ء میں محترم جلال الدین شمس صاحب نے آپ کی مختصر روایات قلم بند کیں جس میں خاص طور پر آپ کی قبول احمدیت کا ذکر تھا، آپ بیان کرتے ہیں:

"1897ء یا 1898ء کا واقعہ ہے کہ میں ڈنڈوت کالری ضلع جہلم میں عہدہ سرویئر (surveyer۔ ناقل) پر سرکار کی طرف سے ملازم تھا، اس علاقہ میں چوا سیدن شاہ (مسلمانوں کی گدی) اور کٹاس راج (ہندوؤں کی پرستش گاہ ہے، ماہ بساکھ میں وہاں میلہ ہوتا ہے) دو جگہیں ہیں۔ بابو روشن دین صاحب سیالکوٹی (یکے از تین صد تیرہ رفقاء احمد۔ وصیت نمبر 2886۔ وفات 23 جنوری 1929ء بعمر 58 سال۔ مدفون بہشتی مقبرہ قادیان۔ ناقل) ان دنوں میں ڈنڈوت کے سٹیشن ماسٹر تھے، وہ میلہ دیکھنے کے لئے گئے تھے، واپسی پر رات میرے پاس ٹھہرے، آپ اس وقت احمدی تھے، نمازوں کے پابند تھے اور میں بھی ابتداء سے نماز روزہ کا پابند تھا اور صوفیاء کرام اور فقراء سے ملنے والا تھا مگر بیعت کسی کی نہ کی تھی۔ بابو صاحب کو اس ملاقات کے بعد محبت ہوگئی، جب وہ سٹیشن پر واپس گئے تو انہوں نے مجھے سراج منیر اور تحفہ قیصریہ وغیرہ کتابیں بھیجیں جن کو سرسری طور پر نظر ڈال کر رکھ چھوڑا اور ان کی قیمت بھی بابو صاحب کو روانہ کر دی۔ چونکہ ڈنڈوت بھی میرے علاقہ میں شامل تھا، ایک دن وہاں دورہ پر گیا، سٹیشن پر بابو صاحب کو بھی ملنے کے لیے گیا، آپ کے میز پر جلسہ اعظم مذاہب لاہور کی ایک کاپی پڑی ہوئی تھی، اس میں سے پانچ سوال پڑھ کر مجھے شوق ہوا کہ میں اس کے جوابات کو پڑھوں۔ مولوی محمد حسین بٹالوی اور مولوی ثناء اللہ امرتسری و آریہ صاحبان وغیرہ کے جوابوں کو پڑھا مگر جب حضرت مسیح موعود کے جوابات کو دیکھا تو میرے دل کو اس قدر گرفت ہوئی کہ میں اس کو بغیر دیکھے نہ رہ سکا اور ان سے اجازت لی کہ یہ کتاب چند دن کے لئے مجھے دیں۔ چنانچہ ان کی اجازت پر میں وہ کتاب اپنے ڈیرہ پر لے آیا اور مطلوبہ مضمون کو پڑھا۔ چنانچہ اس کے بعد میں نے وہ پہلی کتابیں بھی پڑھیں۔ اس کے بعد مجھے محبت ہوگئی اور اخبار الحکم کو پڑھنا شروع کیا، اُن ایام میں مجھے رخصت نہیں مل سکتی تھی، حضرت مسیح موعود کا اعلان شائع ہوا کہ جو سرکاری ملازم ہے اور انہیں قادیان آنے کی فرصت نہیں مل سکتی وہ بذریعہ خط بھی بیعت کر سکتا ہے، ابھی تک میں نے بیعت نہیں کی تھی۔ اس کے بعد میں نے حضرت مسیح موعود کو خواب میں دیکھا اور میری بیوی نے بھی حضرت مسیح موعود اور مولوی نورالدین کو دیکھا، تب مجھے شوق پیدا ہوا کہ میں بیعت کروں۔ اب میں یہ سوچ رہا تھا کہ اب کس طریق پر خط لکھوں، کہیں ایسے فقرات نہ لکھے جائیں جن سے بے ادبی ہو جائے چنانچہ میں درخواست کی خواہش کر رہا تھا کہ میرے جسم میں رعشہ پیدا ہوا اور نظم کی طرز پر خط لکھنا شروع کیا اور ہر وقت یہی خیال رہتا تھا چنانچہ جب کبھی کوئی شعر بنتا، لکھ لیتا۔ تین چار دن میں مَیں نے یہ خط لکھا، ہر وقت میرا جسم کانپتا رہتا تھا چنانچہ وہ خط لکھ کر بھیج دیا اور مولوی عبدالکریم صاحب کے ہاتھ کا لکھا ہوا خط آیا، اس میں لکھا تھا کہ آپ کا محبت بھرا خط ملا، آپ کو مبارک ہو اور ملنے کی کوشش کریں۔

میں نے خط میں فقیروں وغیرہ کے وردوں وغیرہ کا بھی ذکر کیا تھا کہ آپ اپنے ہاتھوں سے ورد لکھیں کہ کون سا ورد پڑھا کروں اور کس وقت اور کتنی دفعہ؟ جس کے جواب میں خط میں یہ لکھا تھا کہ الحمد شریف، درود شریف اور نماز کی پابندی۔......

چنانچہ حضرت مسیح موعود جب مقدمہ پر جہلم تشریف لائے تو حضرت مسیح موعود کی اجازت پر یہ شعر سنائے، بہت بڑا مجمع تھا، مجھے خاص جوش بھی تھا، بہت اونچی آواز سے پڑھے۔ حضرت مسیح موعود نے بڑے پیار سے مجھے بٹھا لیا اور پھر ورد کے متعلق نماز کی ہی تلقین فرمائی"۔

(الحکم 21 جولائی 1938ء صفحہ 3,4)

حضرت بابو عطا محمد صاحب بفضلہٖ تعالیٰ موصی تھے، آپ کا وصیت نمبر 1103 تھا۔ آپ آخری عمر میں ہجرت کر کے قادیان آگئے تھے اور یہیں 28/اپریل 1943ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے۔ آپ کی اہلیہ محترمہ بیوی جان صاحبہ نے 16 نومبر 1939ء کو بعمر 60 سال وفات پائی اور بوجہ موصیہ (وصیت نمبر 1102) ہونے کے بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئیں۔

آپ کی ایک بیٹی محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ نے 4 دسمبر 1918ء کو بعمر 16 سال وفات پائی۔

مکرم نصیر احمد صاحب

مکرم چوہدری غلام رسول صاحب آف رلیو کے سیالکوٹ

خاکسار نے ہوش سنبھالا تو جماعت احمدیہ رلیو کے میں مکرم چوہدری فضل احمد صاحب اور مکرم چوہدری عنایت محمد صاحب آف جاگوال علاقہ بیٹ ضلع گورداسپور کے علاوہ دو اور شخصیتیں جماعتی منظر پر بڑی نمایاں نظر آئیں۔ مکرم چوہدری جان محمد صاحب اور مکرم چوہدری شرف دین صاحب یہ دوست جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ انصاراللہ، مجلس مشاورت اور دیگر جماعتی تقریبات میں بڑے فعال تھے۔

انہی کے دور میں مکرم چوہدری غلام رسول صاحب مقامی جماعت کے فعال کارکنوں میں نظر آئے جو کہ مالی وسعت بھی رکھتے تھے۔ جب بھی جماعت کو کوئی مالی ضرورت پیش آتی تو یہ بزرگ اکثر کہتے سنے گئے کہ غلام رسول صاحب اس کام میں حصہ لو فلاں جماعتی مدد کرو تو یہ ایسا کرتے۔ چوہدری شرف دین صاحب صدر تھے اور چوہدری غلام رسول صاحب سیکرٹری مال اپنے دور میں یہ دو بزرگ بڑے نمایاں نظر آئے۔

چوہدری غلام رسول صاحب تقریباً 20 سال سیکرٹری مال اور تقریباً 25 سال صدر جماعت رہے۔ جماعتی کاموں میں حصہ لینا اور انفاق فی سبیل اللہ میں ان کا ایک اپنا مقام تھا ان کی صدارت کے دور میں مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب سیکرٹری مال تھے ان کی وفات 1986ء میں ہوئی اس کے بعد خاکسار کو مکرم چوہدری غلام رسول صاحب کے ساتھ بطور سیکرٹری مال و دیگر جماعتی امور میں کام کرنے کا موقع ملا۔ چوہدری صاحب کی بہت سی خوبیاں عیاں ہوئیں۔ طبیعت میں انکساری تھی مگر جماعت کے لئے بڑی غیرت اور بڑی جرأت کے مالک تھے۔

مقامی جماعت میں مربی ہاؤس کے لئے ایک کنال اراضی بطور تحفہ دی جہاں آجکل مربی ہاؤس ہے۔ جب بیت الذکر کی تعمیر کا مرحلہ آیا تو بھی چوہدری صاحب نے بہت خدمت کی بیت کی توسیع و مرمت کے لئے دو لاکھ روپے کی رقم دی۔ اس کے علاوہ جب بھی جماعتی ضرورت ہوتی دل کھول کر مدد کرتے۔ چندہ بھی بڑھ چڑھ کر ادا کرتے دعوت الی اللہ میں ہمہ وقت مشغول۔ البیت کی رونق تہجد گزار پنجوقتہ با جماعت نماز کے پابند اور جماعتی کاموں میں مشغول نظر آتے۔ اللہ تعالیٰ ان سے ہر لحاظ سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ آمین

اولاد میں تین بیٹے، دو بیٹیاں اور پوتے، نواسے چھوڑے ہیں۔ اس وقت ان کے ایک صاحبزادے حافظ آصف محمود صاحب جماعتی کاموں میں فعال نظر آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو بھی جماعتی خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆..........☆..........☆

حکیم منور احمد عزیز صاحب

گھروں اور باغات میں شوق سے لگایئے

گلو بیل

گلو ایک لمبی بیل ہے جو اپنے قریب کے درختوں اور چھتوں پر چڑھتی اور دور دور تک پھیلتی ہے۔ اس کے پتے پان کے پتے کے مشابہ ہوتے ہیں۔ بلکہ بعض دفعہ اس سے بھی بڑے ہو جاتے ہیں۔ بعض پتے تو چار سے بارہ انچ تک لمبے اور تین سے آٹھ انچ تک چوڑے ہو جاتے ہیں۔ اس پر سفید زردی مائل پھول لگتے ہیں۔ ماہرین نباتات اس کی دو قسمیں بتاتے ہیں۔ 1۔ نر۔ 2۔ مادہ۔ پھول صرف عمدہ اور پرانی گلو پر لگتے ہیں۔

جب گلو کی بیل پرانی ہو جاتی ہے تو اس کی ڈنڈی پر ایک پتلا سا سفید رنگ کا چرس اور پتلے کاغذ کی طرح چھلکا جا بجا الگ الگ دکھائی دینے لگتا ہے۔ نیم کے درخت پر چڑھی ہوئی گلو بہترین خیال کی جاتی ہے۔ جو گلو نیم کے درخت پر چڑھتی ہے وہ پرانے مرکب بخاروں کے لئے بہت نافع ہے۔ یہ تپ کو دفع کرنے میں اتنی سریع الاثر ہے کہ تپ دق تک کو بھی فائدہ پہنچاتی ہے۔ یہ بہت مفید اور نفع بخش چیز ہے جو عام اور کم قیمت میں دستیاب ہے۔ اس کا سنسکرت میں نام امرت ولی اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ قدیم اطبائے ہند اس کو آب حیات کی مانند جانتے تھے بخاروں میں کوئی دوا اس سے بڑھ کر مفید نہیں ذائقہ تلخ مزاج گرم خشک (درجہ اول)۔

یہ بیل پاک و ہند کے علاوہ دیگر کئی مقامات پر ہوتی ہے۔ اس سے ایک ست نکالا جاتا ہے جسے ست گلو کہتے ہیں۔ مقدار خوراک۔ ایک سے دو تولہ آب گلو نصف سے ایک تولہ ست نصف سے ایک ماشہ تک۔

یہ مدر بول (پیشاب لانا) اور بخاروں کی تمام اقسام میں مفید ہے۔ یہ تمام اعضاء بدن کو طاقت دیتی اور موسمی بخار اور دیگر امراض کے بعد ہونے والی عام کمزوری رفع کرتی ہے۔ مرکب بخاروں تپ دق پرانے صفراوی اور خونی بخاروں کو رفع کرتی ہے۔ دل، جگر، معدہ کی سوزش کے لئے نافع ہے۔ گلو مصفی خون ہے۔ جذام آتشک کو دفع کرتی ہے۔ اس کا خالص رس شہد کے ہمراہ یرقان میں مفید ہے۔ اگر اس کی تازہ لکڑیوں کے ٹکڑے کر کے دھاگے سے باندھ کر ہار بنا کر یرقان کے مریض کے گلے میں ڈالیں تو مریض کو فائدہ ہوگا۔ یہ ذیابیطس سے شفا کے لئے مسلمہ دوا ہے۔ اس کے پتے سفوف بنا کر چھاچھ (لسی) کے ہمراہ دو دو ماشہ صبح شام کھانا ذیابیطس عصبی کبدی کے لئے مفید ہے۔ بلغمی بخار میں اسے جوشاندہ بنا کر ایک ماشہ فلفل دراز کے ہمراہ استعمال کرایا جائے تو مفید ہے۔ مرض سل کی ابتداء میں اگر الائچی چھوٹی۔ تباشیر اصلی اور ست گلو خالص ہم وزن سفوف بنا کر شہد کے ہمراہ استعمال کیا جائے تو ضرور فائدہ ہوتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 118079 میں یٰسین طاہر

ولد غلام رسول قوم گجر پیشہ زراعت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوڑاسکھر ضلع ننکانہ صاحب ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین 12 کنال ٹبہ اوچی مالیتی -/15,00,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,00,000 پاکستانی روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یٰسین طاہر گواہ شد نمبر 1 انس احمد ولد ملک محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد سردار محمد۔

مسل نمبر 118080 میں اسد ایوب

ولد محمد ایوب بھٹہ قوم بھٹہ پیشہ ڈرائیور عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد ضلع حیدرآباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد ایوب گواہ شد نمبر 1 محمد ایوب بھٹہ ولد محمد رشید بھٹہ گواہ شد نمبر 2 عمیر احمد سندھو ولد مبارک احمد سندھو

مسل نمبر 118081 میں محمد رفیق

ولد محمد اقبال قوم...... پیشہ ڈرائیور عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی الہ آباد خان ضلع راجن پور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس ولد عبدالرؤف گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد امان اللہ

مسل نمبر 118082 میں شیر عباس

ولد بشیر احمد قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی الہ آباد خان ضلع راجن پور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیر عباس گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس ولد عبدالرؤف گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد امان اللہ

مسل نمبر 118083 میں مظفر احمد

ولد غلام اکبر قوم...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی الہ آباد خان ضلع راجن پور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد امان اللہ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس ولد عبدالرؤف

مسل نمبر 118084 میں محمد اکبر

ولد چوہدری پیر محمد قوم جٹ پیشہ ریٹائیرڈ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع کراچی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01 مارچ 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت پینشین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکبر گواہ شد نمبر 1 محمد توصیف ولد محمد اکبر گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ناصر ولد فضل احمد

مسل نمبر 118085 میں محمد حمزہ

ولد عبدالوحید قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع کراچی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18 اگست 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حمزہ گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق مغل ولد میاں عبدالعزیز

مسل نمبر 118086 میں نعیم احمد راجپوت

ولد نصیر احمد راجپوت قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایسٹ کراچی ضلع کراچی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01 اپریل 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/54,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد راجپوت گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد راجپوت ولد نعیم احمد راجپوت گواہ شد نمبر 2 طارق محمود اٹھوال ولد علی محمد۔

مسل نمبر 118087 میں منور احمد چٹھہ

ولد فضل احمد چٹھہ قوم...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع کراچی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 فروری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد چٹھہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد چٹھہ ولد فضل احمد چٹھہ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد چٹھہ ولد محمد دین چٹھہ۔

مسل نمبر 118088 میں پروین اصغر

بنت علی اصغر قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع کراچی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 جولائی 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اصغر گواہ شد نمبر 1 علی اصغر ولد حاجی محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 علی اکبر بلوچ ولد اللہ بخش بلوچ

مسل نمبر 118089 میں ماہم بلال

زوجہ بلال حیدر ٹیپو قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع کراچی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07 اکتوبر 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع لاہور مالیتی -/60,00,000 پاکستانی روپے۔ 2۔ جیولری گولڈ 15 تولہ مالیتی -/7,20,000 پاکستانی روپے۔ 3۔ حق مہر -/7,00,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماہم بلال گواہ شد نمبر 1 حیدرالدین ٹیپو ولد انشاء اللہ خان گواہ شد نمبر 2 بلال حیدر ٹیپو ولد حیدرالدین ٹیپو

مسل نمبر 118090 میں عطیہ مبارک

بنت مبارک احمد صابر قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع کراچی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ مبارک گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد صابر ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد غلام نبی

مسل نمبر 118091 میں سارہ بختاور

بنت عبدالسلام بسمل قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع کراچی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26 جنوری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سارہ بختاور گواہ شد نمبر 1 انعام الحق ولد عبدالسلام بسمل گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ شیخ ولد شیخ محمد حنیف

مسل نمبر 118092 میں رابیل شہاب

ولد شہاب احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع کراچی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 جنوری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رابیل شہاب گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد انیس ولد نذیر احمد

مسل نمبر 118093 میں محمد رفیق

ولد مہر دین قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 فروری 2010ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین مالیتی -/2,00,000 پاکستانی روپے۔2۔گھر برقبہ 3 مرلہ مالیتی -/1,00,000 پاکستانی روپے۔3۔گائے مالیتی -/30,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3,300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد رفیق گواہ شد نمبر 1 امجد اعجاز ولد رانا اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2 رانا شکیل احمد ولد رانا محمد آصف خاں

مسل نمبر 118094 میں ذکیہ مریم

زوجہ محمد عارف لطیف قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دانو داندل ضلع تھرپارکر ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07 اپریل 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔جیولری گولڈ 2 تولے 8 ماشے مالیتی...... پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذکیہ مریم گواہ شد نمبر 1 ہمایوں طاہر ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد شاد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 118095 میں ذکیہ خاتون

زوجہ محمد موسیٰ قوم کھوسہ پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/100 پاکستانی روپے۔2۔جیولری گولڈ 1 تولہ مالیتی -/50,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2,500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ذکیہ خاتون گواہ شد نمبر 1 محمد موسیٰ ولد نور محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 118096 میں خالد احمد شہزاد

ولد محمد موسیٰ قوم کھوسہ پیشہ زراعت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/70,000 پاکستانی روپے سالانہ بصورت مزارع مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد احمد شہزاد گواہ شد نمبر 1 محمد موسیٰ ولد نور محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 118097 میں فاخرہ فوزیہ

زوجہ خالد احمد شہزاد قوم کھوسہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/20,000 پاکستانی روپے۔2۔جیولری گولڈ 1 تولہ مالیتی -/50,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فاخرہ فوزیہ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد شہزاد ولد محمد موسیٰ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 118098 میں راشد احمد

ولد محمد موسیٰ قوم کھوسہ پیشہ زراعت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/70,000 پاکستانی روپے سالانہ بصورت مزارع مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راشد احمد گواہ شد نمبر 1 محمد موسیٰ ولد نور محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 118099 میں شگفتہ کنول

زوجہ راشد احمد قوم کھوسہ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جولائی ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/20,000 پاکستانی روپے۔2۔جیولری گولڈ 1 تولہ مالیتی -/50,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شگفتہ کنول گواہ شد نمبر 1 راشد احمد ولد محمد موسیٰ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 118100 میں خولہ نمکین

بنت عبدالقیوم قوم کھوسہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خولہ نمکین گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ولد ہارون احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 118101 میں عبدالنور

ولد عبدالقیوم قوم کھوسہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالنور گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ولد ہارون احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 118102 میں رقیہ غفور

زوجہ عبدالغفور قوم کھوسہ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/400 پاکستانی روپے۔2۔جیولری گولڈ 1 تولہ مالیتی -/50,000 پاکستانی روپے۔3۔کیش مبلغ -/50,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2,500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رقیہ غفور گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور ولد نور محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 118103 میں نسیمہ شاہد

زوجہ محمد اسماعیل قوم کھوسہ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جنوری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر مبلغ -/5,000 پاکستانی روپے۔2 جیولری گولڈ 1 تولہ مالیتی -/50,000 پاکستانی روپے۔3۔زرعی زمین برقبہ 13 ایکڑ مالیتی -/6,00,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18,000 پاکستانی روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیمہ شاہد گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد محمد اسماعیل شاہد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 118104 میں مریم صدیقہ

زوجہ کریم بخش قوم کھوسہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر مبلغ -/50,000 روپے۔2۔جیولری گولڈ 1 تولہ مالیتی -/50,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم

صدیقہ گواہ شد نمبر 1 کریم بخش ولد مراد علی گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 118105 میں احمد مقصود

ولد محمد اسماعیل شاہد قوم کھوسہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمر کوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد مقصود گواہ شد نمبر 1 سعود احمد ولد محمد اسماعیل شاہد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 118106 میں عمیر احمد

ولد پرویز احمد قوم کھوسہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمر کوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر احمد گواہ شد نمبر 1 خالد احمد شہزاد ولد محمد موسیٰ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 118107 میں عادل عظیم

ولد محمود احمد قوم...... پیشہ دکاندار عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوندل فارم ضلع جام شورو ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عادل عظیم گواہ شد نمبر 1 محمد علی کھوڑو ولد عبدالمومن گواہ شد نمبر 2 لبیب احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 118108 میں مدثر جاوید

ولد محمد اشرف قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤالدین نزد قبرستان محلّہ گوڑھا ضلع منڈی بہاؤالدین ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر جاوید گواہ شد نمبر 1 راشد جاوید ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 ہارون الرشید فرخ ولد رشید احمد

مسل نمبر 118109 میں ماریہ احمد طوبیٰ

بنت اسماعیل مبارک احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر D-180 اپر چھتر ہاؤسنگ سکیم مظفرآباد A.K ضلع مظفرآباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ جیولری گولڈ 3g مالیتی ...... پاکستانی روپے۔ 2۔ سلور سیٹ 40g مالیتی...... پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ احمد طوبیٰ گواہ شد نمبر 1 اسماعیل مبارک احمد ولد خورشید احمد منیر گواہ شد نمبر 2 اسامہ احمد سامی ولد اسماعیل مبارک احمد

مسل نمبر 118110 میں عثمان حمید

ولد چوہدری حمید احمد قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ مشرقی کھاریاں ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان حمید گواہ شد نمبر 1 فاتح الدین ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 نصیرالدین ولد ناصر احمد

مسل نمبر 118111 میں شمائلہ انجم

زوجہ محمود احمد قوم ہنجرا پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور والی ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر مبلغ -/2,00,000 پاکستانی روپے۔ 2۔ جیولری گولڈ 6 تولہ مالیتی -/1,64,500 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ انجم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 مرید حسین ولد ستار علی

مسل نمبر 118112 میں امتہ الطیف

زوجہ عبدالطیف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشاہی سٹریٹ امیر پارک گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ جیولری گولڈ 5 تولہ مالیتی -/2,50,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الطیف گواہ شد نمبر 1 لال شاہ ولد رحمت شاہ گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم ولد بشیر احمد

مسل نمبر 118113 میں شمع انصر

زوجہ محمد انصر ڈھلوں قوم ڈھلوں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 11 محلّہ عمران کالونی کچا فتومند ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ جیولری گولڈ 1 تولہ۔ 2 حق مہر -/50,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمع انصر گواہ شد نمبر 1 لال شاہ ولد رحمت شاہ گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر ولد صوفی بشیر احمد

مسل نمبر 118114 میں شاہد مقبول

ولد مقبول احمد قوم راجپوت پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/D بلاک Z پیپلز کالونی گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ گھر برقبہ 7 مرلہ واقع گوجرانوالہ مالیتی -/40,00,000 پاکستانی روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد مقبول گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 محسن یعقوب مرزا ولد مرزا محمد یعقوب

مسل نمبر 118115 میں فاطمہ حنیف

بنت محمد حنیف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Noiaki ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاطمہ حنیف گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 بابر نوید ولد محمد اقبال

مسل نمبر 118116 میں اسامہ انور

ولد محمد انور قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ انور گواہ شد نمبر 1 محمد آصف ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 رئیس احمد ولد اختر اقبال

مسل نمبر 118117 میں نسیم بیگم

زوجہ نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نزد صدیق جنرل سٹور راجہ جنگ ضلع قصور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے

کوئی نہیں ہے۔ 1۔ گھر برقبہ 18 مرلہ حصہ (1/8) راجہ جنگ قصور مالیتی -/8,00,000 پاکستانی روپے۔ 2۔ جیولری گولڈ 3 تولہ مالیتی -/1,32,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔نسیم بیگم گواہ شدنمبر1 ساجد نصیر ولد نصیر احمد گواہ شدنمبر2 ثاقب نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 118118 میں خدیجہ بیگم

بیوہ عبدالرشید راشد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ویلی شاہ پور Bahara Kahu ضلع اسلام آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 مئی 2012ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔گھر برقبہ 3 مرلہ مانسہرہ مالیتی -/4,50,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔خدیجہ بیگم گواہ شدنمبر1 خورشید احمد ولد محمد عرفان گواہ شدنمبر2 فیض احمد جہانگیری

مسل نمبر 118119 میں شگفتہ مبشر

زوجہ مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pinduri ضلع اسلام آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر مبلغ -/50,000 پاکستانی روپے۔2۔جیولری گولڈ 2 تولہ مالیتی -/90,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔شگفتہ مبشر گواہ شدنمبر1 مبشر احمد ولد بابو خان گواہ شدنمبر2 محمود احمد ولد معراج احمد

مسل نمبر 118120 میں نوید الفتح نور

بنت نوید الظفر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوک لین۔سپرنگ ویلی Barakahu ضلع اسلام آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 اپریل 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔جیولری 7g مالیتی ...... پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔نوید الفتح نور گواہ شدنمبر1 نوید الظفر ولد حمید الحامد گواہ شدنمبر2 مبارک احمد بھٹی ولد محمد صدیق بھٹی

مسل نمبر 118121 میں صبیحہ افشاں

بنت نوید الظفر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوک لین۔سپرنگ ویلی Barakahu ضلع اسلام آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 اپریل 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔جیولری 45.900g مالیتی ...... پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔صبیحہ افشاں گواہ شدنمبر1 نوید الظفر ولد حمید الحامد گواہ شدنمبر2 مبارک احمد بھٹی ولد محمد صدیق بھٹی

مسل نمبر 118122 میں عائشہ سندس

بنت رانا صدیق احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 16 مارگلہ ویلی Barakahu ضلع اسلام آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 اپریل 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔بالیاں 5g مالیتی ...... پاکستانی روپے۔2۔حق مہر -/25,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔عائشہ سندس گواہ شدنمبر1 رانا صدیق احمد ولد رانا منیر احمد گواہ شدنمبر2 رانا عابد لطیف ولد رانا عبداللطیف خاں

مسل نمبر 118123 میں محمد طاہر محمود

ولد مظہر اقبال بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ رسول پورہ کھوہ کالونی فاروق آباد ضلع شیخوپورہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد طاہر محمود گواہ شدنمبر1 تنویر احمد شاہد ولد عبدالرحمٰن گواہ شدنمبر2 زاہد احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 118124 میں راحیلہ ریاض

بنت محمد ریاض احمد اعوان قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورونانک پورہ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ راحیلہ ریاض گواہ شدنمبر1 سلطان محمود ولد محمد رشید شاہ گواہ شدنمبر2 افتخار احمد اعوان ولد سلطان احمد

مسل نمبر 118125 میں مریم قمر

بنت مختار احمد قمر قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 392 طارق بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 فروری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ مریم قمر گواہ شدنمبر1 زاہدہ قمر ولد چوہدری عطاء اللہ گواہ شدنمبر2 ممتاز احمد قمر ولد میاں محمد نبی

مسل نمبر 118126 میں پروین اختر

زوجہ عبدالوحید بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملک پارک بارہ دری روڈ شاہدرہ لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 مارچ 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔جیولری گولڈ 2 تولہ مالیتی ...... پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔پروین اختر گواہ شد نمبر1 مرزا اللہ رکھا منور ولد محمد شریف گواہ شدنمبر2 ادریس احمد باجوہ ولد حنیف احمد باجوہ

مسل نمبر 118127 میں شمیم اختر

زوجہ محمد سلیم ملک قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 54 گلی نمبر 1 ہمدانی پارک چونگی امر سدھو لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔گھر حصہ (1/2) برقبہ 3.5 مرلہ مالیتی -/18,00,000 پاکستانی روپے۔2۔جیولری گولڈ 1 تولہ مالیتی -/44,000 پاکستانی روپے۔3۔حق مہر مبلغ -/5,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔شمیم اختر گواہ شدنمبر1 نوید احمد بٹ ولد نواب دین بٹ گواہ شدنمبر2 محمد سلیم ملک ولد مختار ملک

مسل نمبر 118128 میں سحر وسیم

بنت وسیم احمد محمود قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 215 ٹاؤن شپ لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔سحر وسیم گواہ شدنمبر1 وسیم احمد محمود ولد مبارک محمود گواہ شدنمبر2 حمود الرحمٰن شاکر ولد فضل الرحمٰن سعید

مسل نمبر 118129 میں طاہرہ رضوان

زوجہ رضوان احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 116 شجاع روڈ کلفٹن کالونی لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 اپریل 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔جیولری 0.5 تولہ مالیتی -/24,000 پاکستانی روپے۔2۔حق مہر مبلغ -/50,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔طاہرہ رضوان گواہ شدنمبر1 محمد ظفر اللہ ہاشمی ولد حضرت سید علی ہاشمی گواہ شدنمبر2 ضیاء اللہ بٹر ولد جہان خان

رپورٹ: مکرم سید عبد الصمد صاحب
نیشنل سیکرٹری اشاعت

فن لینڈ کے سالانہ بک فیئر میں جماعت کی شمولیت

مورخہ 23 تا 26۔ اکتوبر 2014ء کو فن لینڈ کا سالانہ بک فیئر دارالحکومت ہیلسنکی کے سب سے بڑے ہال Messukeskus میں منعقد ہوا۔ اس میں کل 340 سٹالز لگائے گئے اور اسے 78 ہزار سے زائد افراد نے وزٹ کیا۔ جماعت احمدیہ فن لینڈ کو پہلی مرتبہ اس بک فیئر میں شرکت کی توفیق ملی۔ چار روزہ سالانہ بک فیئر میں جماعت احمدیہ کے سٹال پر حضرت مسیح موعود اور احمدیت کی کتب رکھی گئیں۔ کچھ بینرز بھی آویزاں کئے گئے جن میں جہاد کی اصل حقیقت، (دین) میں عورتوں کے حقوق اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی امن سے متعلق کوششوں کو ظاہر کیا گیا۔

ہمارے سٹال کا آغاز 23۔ اکتوبر کی صبح دس بجے دعا کے ساتھ ہوا جو مکرم مصور احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نے کروائی۔ فیئر کے دوران حضور انور ایدہ اللہ کی کتاب World Crisis and Pathway to Peace کی 95 کاپیاں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی کتاب Life of Muhammad (PBUH) کی 84 کاپیاں بھی بطور تحفہ تقسیم کی گئیں۔ اِس کے علاوہ 1600 پمفلٹس تقسیم کئے گئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ بُک فیئر بہت کامیاب رہا۔ ہمارے سٹال کو مختلف مکاتبِ فکر کے لوگوں نے وزٹ کیا جن میں پروفیسرز، مختلف مذاہب پر ریسرچ کرنے والے اور لامذہب حضرات شامل تھے۔ ان افراد سے حقیقی دینی تعلیمات کے حوالہ سے تبادلۂ خیال کیا گیا اور اُن کے سوالات کے جواب دیئے گئے۔ ان احباب نے حقیقی دینی تعلیمات کو سراہا۔

بک فیئر کی تیاری اور کاموں میں تمام ذیلی تنظیموں نے بھی حصہ لیا۔ لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ نے سٹال پر مختلف اوقات میں ڈیوٹیز کے فرائض بھی انجام دیئے۔ لجنہ اماء اللہ کی شمولیت بھی مقامی افراد کے لئے (دین) کے عورتوں کو دیئے جانے والے حقوق کو پیش کرنے کا باعث بنی۔ اور سٹال پر آنے والے افراد نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ خواتین بھی (دین) کی امن کی تعلیم پھیلانے میں حصہ لے رہی ہیں۔

فیئر کے اختتام پر وقارعمل کیا گیا اور پھر صدر جماعت فن لینڈ مکرم عطاء الغالب صاحب نے دعا کروائی۔

قارئین سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان کوششوں میں برکت ڈالے اور فن لینڈ میں جماعت کو مستحکم بنیادوں پر قائم فرمائے، آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 دسمبر 2014ء)

سیڈنا نظام شمسی کا دور ترین سیارہ

14 نومبر 2003ء کا دن تھا، کیلی فورنیا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے مائک براؤن اپنی ٹیم کے ہمراہ فلکیاتی مشاہدے میں مصروف تھے کہ انہیں جنوب مغربی سمت میں ایک نئی شئے نظر آئی جو نہایت دھیمے طور پر روشن تھی۔ بین الاقوامی فلکیاتی مشاہدات نامی ادارے سے آسمان کے 2001ء سے اس روز تک کے مشاہدات جمع کئے گئے اور پھر اس نئی دریافت کا مطالعہ کیا گیا۔ 15 مارچ 2004ء کو اس کے بارے میں حاصل کردہ معلومات سے میڈیا کو آگاہ کیا گیا۔ یہ شئے ہمارے نظام شمسی کے سب سے دور سیارے پلوٹو سے بھی تین گنا آگے تھی۔

جب ہم آسمان کا مستقل طور پر مشاہدہ کرتے ہیں تو ہمیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کہکشائیں اور ستارے آسمان پر ساکن ہیں، جب کہ سیارے، سیارچے، شہابیے اور چاند حرکت کرتے نظر آتے ہیں، جو اجرام فلکی جتنا یہاں سے دور ہوتا ہے۔ اس کی حرکت اتنی ہی سست محسوس ہوتی ہے۔ ستارے اور کہکشائیں چونکہ بہت دور ہوتی ہیں، اس لئے یہ ساکن نظر آتی ہیں۔ یہ نئی دریافت بھی انتہائی سست روی سے محوسفر تھی اور اس کی روشنی بھی انتہائی مدہم تھی، مگر یہ اپنی حرکت کی وجہ سے ہی مشاہدے میں آئی۔ یہ جہاں موجود ہے وہ مقام انتہائی دوری پر واقع ہے اور وہاں نسبتاً اندھیرا بھی ہے، لہٰذا اسے سمندر کی گہرائی میں پائی جانے والی مخلوقات کی خالق ونگہبان دیوی ''سیڈنا'' سے منسوب کردیا گیا۔

اس کا سائنسی نام 2003VB12 ہے، جو دراصل اس وقت کو ظاہر کرتا ہے جب وہ دریافت ہوا، جیسے 2003ء دریافت ہونے والا سال ہے۔ `V` انگریزی حروف تہجی کا 22واں حرف ہے۔ سائنس دانوں نے آسانی کیلئے پندرہ دن کا ایک ہفتہ بنایا۔ اس طرح ایک مہینے میں دو ہفتے ہوئے۔ یہ سن 2003ء کے بائیسویں ہفتے یعنی 14 نومبر کو دریافت ہوا۔ جبکہ B12 اس کا مذکورہ سال میں دریافت ہونے والے اجرام میں ذاتی نمبر ہے۔ یہ سرخ رنگ کا نظر آتا ہے۔ اس کا سورج سے اس وقت فاصلہ 76AU (Astronomicalunit) ہے (یعنی فلکیاتی اکائی زمین سے سورج تک کے فاصلے کو کہتے ہیں) اس طرح سیڈنا یہاں سے زمین اور سورج کے درمیانی فاصلے سے 75 گنا دوری پر واقع ہے۔ وہاں سے سورج اتنا چھوٹا نظر آتا ہے کہ آپ ایک ماچس کی تیلی کے مصالے والے حصہ کو سورج کے سامنے کریں تو سورج چھپ جائے گا۔ اس کا مدار انتہائی بیضوی ہے۔ یہ ابھی پھر بھی ہمارے کافی قریب ہے۔ اس کی زیادہ سے زیادہ دوری 850AU ہے۔ اس کا ایک سال یعنی سورج کے گرد ایک مکمل چکر ہمارے دس ہزار پانچ سو سال کے برابر ہے۔

سیڈنا اورٹ کلاوڈ (Oort Cloud) نامی ایک فرضی حدود میں واقع ہے اور یہ حدود کوئپر بیلٹ (Kuiper Belt) سے بھی پیچھے ہے۔ کوئپر بیلٹ کے مشہور اجرام پلوٹو، Quaoar اور 2004DW ہیں اور اس بیلٹ کی حد 35AU سے 45AU تک ہے۔ جبکہ سیڈنا اس سے کافی دور واقع ہے۔ اورٹ کلاوڈ کے بارے میں بس آپ بنیادی طور پر یہ سمجھ لیں کہ یہ سورج کے گرد چکر لگانے والے انتہائی دور دراز اجرام کو جو سورج کے گرد چکر لگاتے ہیں، کنٹرول کرتی ہے کہ وہ فضائے بسیط میں گم نہ ہوجائیں، کیونکہ وہاں تک سورج کی گرفت انتہائی کمزور ہوتی ہے۔

کرہ سیڈنا یہاں سے انتہائی فاصلے پر ہے۔ اس لئے اس کا حقیقی حجم، قطر کمیت وغیرہ معلوم کرنا اتنا آسان نہیں، پھر بھی ''حراری دوربین'' کی مدد سے اس کا قطر اندازاً اٹھارہ سو کلومیٹر معلوم ہوا ہے۔ روشنی سورج سے نکل کر سیڈنا سے ٹکراتی ہے اور پھر اس کا کچھ حصہ منعکس ہوکر زمین کی طرف آتا ہے۔ ہمیں سیڈنا اور زمین کا درمیانی فاصلہ معلوم ہے، حراری دوربین اس فاصلے سے آنے والی منعکس روشنی کی حرارت معلوم کرسکتی ہے۔ اگر حجم بڑا ہوگا تو زیادہ حصہ منعکس ہوکر آئے گا اور وہ زیادہ گرم بھی ہوگا۔ لیکن یہاں ایسا نہ تھا جس سے یہ علم ہوا کہ اس کا قطر 1800 کلومیٹر تک ہونا چاہئے۔ سیڈنا کی سطح کا درجہ حرارت منفی دو سو چالیس درجہ سینٹی گریڈ ہے۔ اس کے اجزائے ترکیبی، برف، جمی ہوئی میتھین گیس وغیرہ ہیں جیسا کہ پلوٹو اور اس کے چاند شیرون کے بھی ہیں۔

کیا یہ ہماری زمین کی طرح ایک سیارہ ہے؟

اس کا جواب مائک براؤن جنہوں نے اسے دریافت کیا ہے، ''نفی'' میں دیتے ہیں۔ ایک توجیہہ تو یہ دیتے ہیں کہ جہاں سیڈنا دریافت ہوا ہے وہیں قریب ہی اور بھی اجسام یا کرے ہوں گے اور امید ہے کہ کوئی سیڈنا سے بڑا سیارہ بھی موجود ہو۔ دوسری وجہ وہ سیاروں کی نئی تعریف قرار دیتے ہیں۔ نئی تعریف کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ آئے دن نئے سیارچوں (Astroids) اور شہابیوں (Comets) کی دریافت سیاروں کی پرانی تعریف پر اثر انداز ہو رہی تھی۔ پرانی تعریف یا ابتدائی تعریف کے لحاظ سے سیارے وہ کرے یا اجسام ہوا کرتے تھے جو سورج کے گرد مخصوص راستوں پر چکر لگاتے ہوں اور سورج کی روشنی سے چمکتے ہوں۔ چونکہ شہابیے اور سیارچے بھی یہی کرتے ہیں اس طرح انہیں بھی سیارہ مانا جائے۔ لہٰذا تعریف تبدیل کردی گئی۔ اب سیارہ اسے تسلیم کیا جاتا ہے جو اپنے جیسے مدار میں حرکت کرنے والوں میں سب سے زیادہ کمیت رکھتا ہو، مثلاً زمین اور سیرس کا مدار تقریباً ایک جیسا ہی ہے، لیکن زمین چونکہ سیرس سے زیادہ کمیت رکھتی ہے اور اس کا قطر بھی سیرس سے بڑا ہے اس لئے زمین سیارہ ہوئی جب کہ سیرس، نئی دریافت سیڈنا کی طرح ایک سیارچہ، ناسا والے سیڈنا کو ''سیارہ جیسا'' یا ''چھوٹا سیارہ'' کہتے ہیں۔ انہیں امید ہے کہ سیڈنا کے قریب اور بھی نئی دنیائیں ہوں گی، جو اس سے بڑی بھی ہوسکتی ہیں، وہاں زندگی کے کیا امکانات ہیں، ہم ابھی کچھ نہیں کہہ سکتے۔ لیکن ہمیں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ اگر وہاں کسی بھی طرح کی زندگی ہوئی تو وہ اسی ماحول کے لحاظ سے مطابقت رکھتی ہوگی۔ شعبہ اطلاقی کیمیا کی سابق چیئر پرسن ڈاکٹر نجمہ شیخ جو جامعہ کراچی کے فلکیاتی تحقیقی ادارے (ISPA) کی ایک معروف رکن بھی ہیں، ان کے خیال میں دوسرے سیاروں پر اگر زندگی موجود ہوئی تو وہ ان ہی عوامل سے وجود میں آئی ہوگی جو اس سیارے کے ماحول، اجزائے ترکیبی وغیرہ سے مطابقت رکھتے ہوں۔ ایسا ہونا ممکن نہیں کہ انسان یا دیگر جانور جو آکسیجن استعمال کرتے ہوں ایک ایسے سیارے پر بھی نشوونما پا جائیں جہاں آکسیجن نام کو بھی نہ ہو۔

(جنگ سنڈے میگزین 2 مئی 2004ء)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد محمود طاہر صاحب قائد تعلیم القرآن مجلس انصار اللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

میرے خسر محترم رشید احمد صابر صاحب ابن حضرت میاں روشن دین صاحب زرگر رفیق مسیح موعود مورخہ 20 جنوری 2015ء کو 80 سال کی عمر میں میری لینڈ امریکہ میں انتقال کرگئے۔ 23 جنوری کو بعد نماز جمعہ بیت الرحمٰن میری لینڈ میں محترم مولانا نسیم مہدی صاحب مشنری انچارج امریکہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور احمدیہ قبرستان میری لینڈ (لیک ویو میموریل پارک) میں تدفین کے بعد محترم مولانا صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے 1991ء تا 2006ء جماعت احمدیہ امریکہ کے اکاونٹنٹ کے طور پر خدمات سرانجام دیں۔ آپ کے دادا حضرت میاں محمد یوسف صراف مدفون بہشتی مقبرہ قادیان اور نانا حضرت میاں احمد الدین صاحب زرگر رفقاء حضرت مسیح موعود تھے۔ آپ محنتی اور علم دوست شخصیت کے مالک تھے۔ روزنامہ الفضل کا باقاعدگی سے انٹرنیٹ پر مطالعہ کرتے۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بیٹے اور چار بیٹیاں اور ان کی نسل یادگار چھوڑی ہے۔ میری اہلیہ درثمین طاہر صاحبہ پی ایچ ڈی صدر شعبہ لائف سائنسز اور ریسرچ سکالر نصرت جہاں گرلز کالج دارالرحمت ربوہ کے علاوہ سب بچے ان کے پاس ہی تھے۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم مشہود احمد طور صاحب کو ازبکستان اور کرغزستان میں جماعت احمدیہ کے قیام اور اس کے بعد بھی خدمت کی توفیق ملی۔ ایک بیٹے مکرم مسعود احمد طور صاحب بطور ریجنل سیکرٹری تربیت بالٹی مور میری لینڈ خدمت کر رہے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

دنیا کی ارب پتی خواتین

ارب پتی خواتین کی فہرست میں معمر ترین خاتون فرانسیسی کاسمیٹکس کمپنی کی مالکن 92 برس کی للین بتین کورٹ ہیں اور کم عمر ترین ارب پتی خاتون چینی سرمایہ دار کی 33 سالہ بیٹی یانگ یوئی یان ہیں۔ رپورٹ کے مطابق دنیا کے ارب پتی افراد کی کل آبادی 2,235 میں سے ارب پتی خواتین کی آبادی 12.3 فیصد ہے جبکہ ارب پتی آبادی کے مجموعی سرمایہ 7.3 کھرب ڈالر میں سے 12.8 فیصد دولت کو ارب پتی خواتین کنٹرول کرتی ہیں۔ دنیا کی مشہور انٹیلی جنس اور مالیاتی فرم ویلتھ ایکس نے 2014ء کیلئے دنیا کے ہر خطے کی امیر ترین خواتین کے حوالے سے یہ منظّم جائزہ رپورٹ تیار کی ہے۔

کرسٹی روتھ والٹن (شمالی امریکہ)

شمالی امریکہ سے تعلق رکھنے والی 64 برس کی کرسٹی روتھ والٹن، جان والٹن کی بیوہ ہیں، جو دنیا کے سب سے بڑے امریکی ریٹیل سٹور ''وال مارٹ'' کے بانی سیم والٹن کے صاحبزادے تھے۔ جان والٹن 2005ء میں ایک ہوائی حادثے میں مارے گئے تھے، جس کے بعد ان کی بیوہ کرسٹی والٹن کو وال مارٹ کے مجموعی اثاثوں میں سے ایک حصہ وراثت میں حاصل ہوا تھا۔ رپورٹ میں 2014ء کیلئے ان کے اثاثوں کی کل مالیت کا تخمینہ 37.9 ارب ڈالر لگایا گیا ہے۔ کرسٹی والٹن کو شمالی امریکہ کی سب سے دولت مند ترین خاتون قرار دیا گیا ہے جبکہ فوربز کی فہرست میں کرسٹی والٹن کا نام لگاتار سات برسوں سے دنیا کی امیر ترین خاتون کی حیثیت سے درج ہوتا رہا ہے۔

للین بتین کورٹ (یورپ)

یورپ کی امیر ترین خاتون کی حیثیت سے 92 برس کی للین بتین کورٹ کا نام سامنے آیا ہے، جو فرانسیسی کاسمیٹکس صنعت کی مالک ہیں، وہ فرانسیسی اشرافیہ کے حلقے کی معروف شخصیت ہیں۔ وہ دنیا کی مشہور کاسمیٹک برانڈز ''لوریئل پیرس،، کے بانیوں کی اکلوتی صاحبزادی ہیں، جنہیں ترکہ میں لوریئل پیرس کی ملکیت حاصل ہوئی رپورٹ میں ان کے ایمپائر کی مجموعی مالیت کا تخمینہ 31.3 ارب ڈالر لگایا گیا ہے، انہیں دنیا کی امیر ترین خواتین کی فہرست میں دوسرا نمبر حاصل ہوا ہے۔

گینا رائن ہرٹ (آسٹریلیا)

خام لوہے کے کانوں کی آسٹریلین مالکن 60 سالہ گینا رائن برٹ کور پورٹ میں آسٹریلیا کی امیر ترین خاتون بتایا گیا ہے، وہ ''ہین کوک'' گروپ آسٹریلیا کی چیئرمین اور ''فیئر فیکس'' میڈیا میں سب سے بڑی شیئر ہولڈر ہیں۔ وہ مارگریٹ نکولس اور لینگ بین کوک کے گھر پیدا ہوئیں۔ 1992ء میں والد کے انتقال کے بعد انہوں نے اپنے والد کی فرم بین کوک کا کنٹرول سنبھالا اور ان کی مجموعی مال و دولت کا تخمینہ 14.8 ارب ڈالر لگایا گیا ہے۔

میکسکین تاجر کارلوس سلم کی تین بیٹیاں

لبنانی نژاد کھرب پتی میکسیکن تاجر کارلوس سلم میکسیکو کی مواصلات کی دنیا پر حکومت کرتے ہیں۔ انہوں نے سمیعہ ضومط سے شادی کی تھی، جن سے ان کے چھ بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ بزنس میگنٹ کی حیثیت سے پہچانے جانے والے میکسیکن سوداگر کارلوس سلم فوربز کی دولت مند افراد کی فہرست میں 2010ء سے 2013ء تک دنیا کے امیر ترین شخص رہے ہیں۔ دنیا کے امیر ترین سرمایہ کار لوس سلم کی تین بیٹیاں وینیسا پاولا، ماریا سومایا اور جوہانا مونک سلم ہیں۔ ان میں سے ہر کو اپنے حصے کا 6.3 ارب ڈالر کا حصہ ملا ہے۔

یانگ یونی یان (ایشیاء)

ارب پتی خاتون یانگ یوئی یان چین کی ایک بہت بڑی کمپنی کنٹری گارڈن کی اکثریتی حصص کی مالک ہیں۔ چین کی بہت بڑی رئیل اسٹیٹ کمپنی کنٹری گارڈن کے بانی یانگ گوئے کیونگ نے 2007ء میں اپنی کمپنی کے 70 فیصد حصص اپنی بیٹی کو منتقل کر دیئے تھے۔ 33 سالہ یانگ یوئی یان اپنی مجموعی دولت 6.3 ارب ڈالر کے ساتھ چین کی امیر ترین خاتون بن گئی ہیں جبکہ ان کا نام اس فہرست کی سب سے کم عمر ارب پتی کے طور پر بھی شامل کیا گیا ہے۔

شری اریسون (مشرق وسطیٰ)

شری اریسون تاجر ٹیڈ اریسون اور مینا اریسون کے گھر نیو یارک میں پیدا ہوئیں۔ انہیں 1999ء میں والد کی وفات کے بعد ترکہ میں کمپنی کے 35 فیصد حصص منتقل ہوئے تھے۔ آج وہ ایک اسرائیلی کاروباری کمپنی '' اریسون انویسٹمنٹ'' کی مالک ہیں ان کی کل مالیت کا اندازاً 4.2 ارب ڈالر لگایا گیا ہے۔ ویلتھ ایکس کی فہرست کے مطابق شری اریسون مشرق وسطیٰ کی امیر ترین خاتون ہیں۔

فلورونشو الاکینجا (افریقہ)

افریقہ کی معروف کاروباری شخصیت فلورنشو الاکینجا تیل اور فیشن اور پرنٹنگ کی صنعت سے وابستہ ہیں، وہ '' شیرون گروپ،، کی مینجنگ ڈائریکٹر اور ''فیمفا آئل لیمیٹڈ'' کی ایگزیکٹو وائس چیئرمین ہیں، وہ ریاست لاگوس میں پیدا ہوئیں۔ 63 سالہ فلورو نشو کے شوہر وکیل ہیں ان کے چار بچے ہیں۔ رپورٹ میں فلورونشو الاکینجا کو نائیجیریا کی امیر ترین خاتون قرار دیا گیا ہے جن کے مجموعی اثاثوں کی مالیت کا تخمینہ 1.2 ارب ڈالر لگایا گیا ہے۔

(روزنامہ دنیا 14 جنوری 2015ء)

تبدیلی ایڈریس

سروس شوز پوائنٹ اقصیٰ روڈ سے

وڑائچ مارکیٹ ریلوے روڈ منتقل ہوچکی ہے

سروس شوز پوائنٹ

047-6212762

/servisshoespointrabwah

Dome Fuji دنیا کا سرد ترین مقام دریافت

سائنسدانوں نے دنیا کا سرد ترین مقام دریافت کیا ہے۔ دنیا کا یہ سرد ترین مقام براعظم انٹارٹیکا کا پہاڑی علاقہ ہے جہاں کا درجہ حرارت 91- سنٹی گریڈ سے بھی کم ریکارڈ کیا گیا ہے۔ بغیر کسی انتظام کے یہاں پہنچنے والے شخص کے صرف چند منٹوں میں ہی آنکھیں، ناک اور پھیپھڑے منجمد ہو سکتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس کو بھی ٹھوس حالت ڈرائی آئس (Dry Ice) میں تبدیل کرنے کے لئے 78.5 درجہ حرارت استعمال کیا جاتا ہے جبکہ اس مقام کا درجہ حرارت اس سے بھی 13 درجہ نیچے ہے۔

اس دریافت کے لئے ماہرین نے انٹارٹیکا میں سیٹلائٹ اور درجہ حرارت کی پیمائش کے لئے دیگر تکنیک کا استعمال کیا۔ 91.2- ڈگری سینٹی گریڈ کا حامل یہ پہاڑی مقام اب تک ریکارڈ کئے جانے والے سرد ترین مقامات میں سے سب سے زیادہ سرد مقام ہے۔ اس پہاڑ کی بلندی 12400 فٹ سے بھی زیادہ ہے جبکہ اسے Fuji Dome کہا جاتا ہے۔ اس سے قبل دنیا کے سرد ترین مقام ہونے کا اعزاز روس کے Yostok Research Station کو حاصل تھا۔ 1983ء میں یہاں کا درجہ حرارت 89.2- ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا تھا۔

محققین کا کہنا ہے کہ ممکن ہے یہاں اور بھی سرد ترین مقامات موجود ہوں لیکن سیٹلائٹ کی مدد سے صرف ایک مربع کلومیٹر تک کا معائنہ کیا جا سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ سرد ترین درجہ حرارت خشک اور صاف ادوار میں ریکارڈ کئے گئے تھے نہ کہ ہوا اور برفانی دنوں میں۔

دنیا میں سب سے زیادہ سرد ترین رہائشی علاقہ روس Oymyakon نامی علاقہ ہے جہاں کا درجہ حرارت جنوری میں اوسطاً 50- سنٹی گریڈ ہوتا ہے اور اس جگہ کا سب سے زیادہ درجہ حرارت 71- سنٹی گریڈ ریکارڈ کیا جا چکا ہے۔ یہاں کے مقامی افراد شکار کرنے یا پھر برف میں سے مچھلیاں پکڑنے کا کام کرتے ہیں۔

(www.dailypakistan.com)

سیل۔ سیل۔ سیل

لہنگا ساڑھی برائڈل سوٹ انتہائی کم ریٹ پر دستیاب ہیں۔

ورلڈ فیبرکس ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

0476-213155

مکان برائے فروخت

ایک عدد پختہ مکان رقبہ ایک کنال تین بیڈ رومز، باتھ، کچن، برآمدہ، ڈرائنگ روم، چاردیواری، لان 18/1 دارالعلوم غربی صادق برائے فروخت ہے۔

خواہشمند حضرات رابطہ کریں: 0332-6256844

ربوہ میں طلوع وغروب 26۔جنوری

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:03
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:39

خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ

اٹھوال فیبرکس

مرینہ وول، چکن، بریزہ، لیلن، اتحاد کاٹن، بے بی پرنٹ کاٹن، لیلن 2P

نیز ریڈی میڈ بوتیک کی تمام ورائٹی پر سیل سیل سیل

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

ڈسکاؤنٹ مارٹ

پرفیومز، کاسمیٹکس، جیولری، ہوزری، فشل کی اچھی رینج دستیاب ہے

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

0333-9853345,0343-9166699

Rehman Rubber Rollers
& Engineering Works

Manufacturers:

Paper, Chip Board and Tanneries Rolls

Marketing Managing Director:

Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

DEUTSCHE SPRACH SCHULE

INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE

جرمن زبان سیکھئے

25 جنوری سے نئی کلاس کا آغاز

داخلہ جاری ہے

GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔ رابطہ: عمران احمد ناصر

مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

ضرورت اساتذہ

سٹی پبلک سکول میں چند اساتذہ کی آسامیاں موجود ہیں۔ سٹی پبلک سکول میں پڑھانے کے خواہشمند خواتین و مرد اساتذہ اپنی درخواستیں لے کر دفتر سے رابطہ کریں۔

تعلیمی قابلیت کم از کم بی اے۔ بی ایس سی ہو۔

سٹی پبلک سکول ربوہ

047-6214399,6211499

FR-10